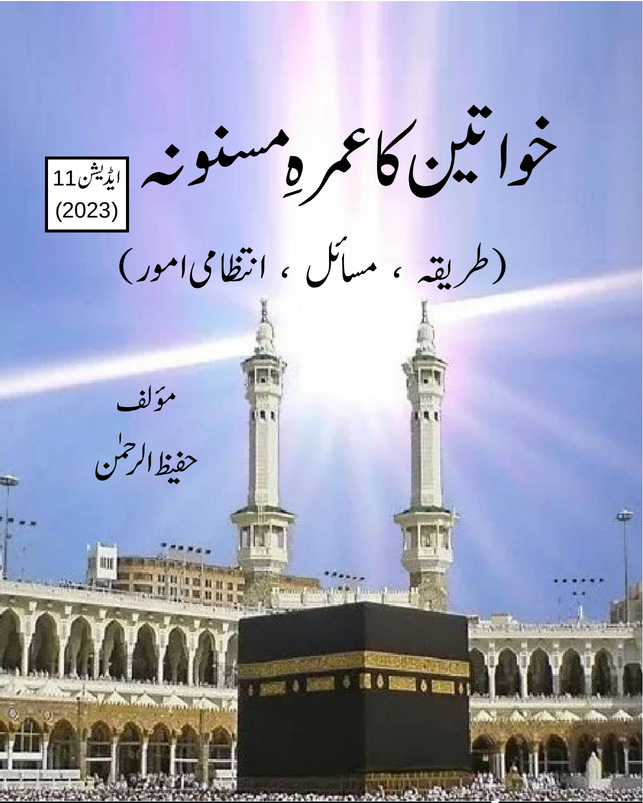


خواتین کا عمرہِ مسنونہ

ایڈیشن 11
(2023)

(طریقہ ، مسائل ، انتظامی امور)

مؤلف

حفیظ الرحمٰن

ناشر:

مدرسہ دارُ العُلوم مانسہرہ

جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ شہر

تلبیہ

لَبَّیْکَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَا شَرِیْکَ لَکَ ط

حج ٹریننگ	رمضان المبارک تا روانگی آخری قافلہ حج
عمرہ ٹریننگ	پوراسال (صرف اتوار والے دن، ظہر تا عصر)
مردوں کی ٹریننگ	بمقام رفیق الحجاج اکیڈمی جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ شہر
عورتوں کی ٹریننگ	خواتین ماسٹر ٹرینرز (عبداللہ ہاؤس صفدر روڈ مانسہرہ شہر)
ماسٹر ٹرینرز:	ڈاکٹر خطیب محمد فاروق طیب صاحب، حاجی اورنگزیب صاحب
برائے رابطہ عبداللہ ہاؤس حاجی احسان اللہ صاحب	0343-9514125

کتاب کو پڑھ کر گھر نہ چھوڑیں بلکہ قدم قدم پر رہنمائی کے لئے اپنے ساتھ لے کر جائیں

خواتین کا عمرۂ مسنونہ

ایڈیشن 11
(2023)

(طریقہ ، مسائل ، انتظامی امور)

مؤلف

حفیظ الرحمٰن (ماسٹر ٹریز رفیق الحجاج اکیڈمی (حج وعمرہ ٹریننگ سنٹر) مانسہرہ)

علمی معاونت

جناب مولانا عظیم الرحمٰن صاحب (خطیب جامع مسجد علی المرتضٰی علی ٹاؤن مانسہرہ)

نظر ثانی: استاذ العلماء حضرت مولانا فیض الباری صاحب
(مہتمم مدرسہ منہاج العلوم و خطیب سنہری مسجد مانسہرہ)

استاذ العلماء حضرت مولانا سید آفتاب حسین شاہ صاحب
(مہتمم مدرسہ دارالعلوم مانسہرہ جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ)

مفتی ندیم اختر صاحب (مدرسہ دارالعلوم مانسہرہ جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ)

سرپرستی

بانی رفیق الحجاج کمیٹی (حج وعمرہ ٹریننگ سنٹر (ہزارہ ڈویژن))

عاشق حرمین شریفین الحاج محمد عبداللہ مرحوم (مدفون جنت المعلٰی مکہ مکرمہ)

مؤلف سے ملنے کا پتہ: جہلم پلائی ووڈ، ہارڈ ویئر، سینٹری سٹور
نزد پاور CNG سٹیشن، بٹ پل، شاہراہِ ریشم مانسہرہ۔ 03005639539

موجودہ ایڈیشن میں تصحیح، تبدیلی، اضافہ

تبدیلی: کتاب کا نام ''عمرۂ مسنونہ'' سے ''خواتین کا عمرۂ مسنونہ'' کیا ہے۔

فتویٰ کے حوالہ کیلئے کتاب میں استعمال ہونے والی علامات

1۔ دارالافتاء دارالعلوم دیوبند انڈیا کیلئے (دب .... Fatwa)

2۔ دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی کیلئے۔۔۔(ب ٹ فتویٰ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔)

3۔ دارالافتاء الاخلاص کراچی کیلئے (اخ فتویٰ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔)

4۔ دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی کیلئے (ج ر، فتویٰ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔)

5۔ معلم الحجاج (ناشر گابا سنز کراچی) (معلم الحجاج (گابا) ص۔۔۔۔۔۔)

طباعت 1: 2017......................... تعداد: 1000

طباعت 2: ایڈیشن (1) 2017............ تعداد: 500

طباعت 3: ایڈیشن (2) 2018............ تعداد: 1500

طباعت 4: ایڈیشن (3) 2018............ تعداد: 1000

طباعت 5: ایڈیشن (4) 2019............ تعداد: 500

طباعت 6: ایڈیشن (5) 2019............ تعداد: 500

طباعت 7: ایڈیشن (6) 2019............ تعداد: 500

طباعت 8: ایڈیشن (7) 2019............ تعداد: 500

طباعت 9: ایڈیشن (8) 2019............ تعداد: 500

طباعت 10: ایڈیشن (9) 2020.......... تعداد: 500

طباعت 11: ایڈیشن (10) 2022........ تعداد: 1500

طباعت 12: ایڈیشن (11) 2023........ تعداد: 1000

عورتوں کے مناسک عمرہ ایک نظر میں

1۔ پاکستانی ایئر پورٹ/میقات/حِل (مکی کیلئے) سے وضو کر کے مکروہ وقت نہ ہو اور پاک بھی ہوں تو 2 نفل نماز پڑھیں (پاک حالت)

2۔عمرہ کرنے کی نیت کر کے تلبیہ پڑھیں (چاہے پاک/ ناپاک ہوں)

3۔مسجد الحرام میں سبز لائیٹوں کی مدد سے حَجرِ اسود کی سیدھ میں پہنچیں اور تلبیہ پڑھنا بند کردیں۔

4۔حَجرِ اسود سے 1 قدم بائیں طرف کھڑے ہو کر نیت کریں اور نماز شروع کرنے کی طرح ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہیں۔

5۔حَجرِ اسود کی سیدھ میں اسکا استلام کریں۔

6۔بیتُ اللہ کے گرد 7 چکر طواف کریں۔

7۔2 نفل واجبُ الطّواف پڑھیں۔

8۔آبِ زمزم پیئیں اور ملتزم کے سامنے کھڑے ہو کر دُعا مانگیں۔

9۔نواں استلام کر کے سعی کے لئے جائیں۔

10۔صفاء پہاڑی پر پہنچ کر سعی کی نیت کریں۔

11۔صفاء اور مروہ کے درمیان 7 چکر سعی کے لگائیں۔

12۔بال کاٹنے کے بعد احرام کی پابندیاں ختم ہو گئیں اور عمرہ مکمل ہو گیا۔

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ و صلاۃ و سلام و علی رسول اللہ

پیش لفظ

حج وعمرہ کا سفر عورتوں کیلیئے ایک مشکل سفر ہے جس میں مناسک حج و عمرہ، باجماعت نماز پڑھنا، نماز جنازہ کو سیکھنے کے علاوہ یہ جاننا اور سمجھنا بھی انتہائی ضروری ہوتا ہے کہ اگر مخصوص ایام آ گیئے تو یہ اپنا حج وعمرہ کیسے مکمل کریں گی۔ عموماً عورتیں سمجھتی ہیں کہ مخصوص ایام میں حج وعمرہ کے سارے افعال حتّٰی کے احرام شروع کرنا بھی منع ہے جبکہ ایسا نہیں ہے بلکہ بعض کام کرسکتیں ہیں اور بعض کام نہیں کر سکتیں۔ خواتین کے ان مسائل کو لے کر بہت سی کتابیں لکھی گئیں ہے لیکن اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں گھر سے لے کر مکہ و مدینہ تک، وہاں سے لے کر واپس اپنے گھر تک کے راستے میں جو جو ممکنہ مسائل ایک عورت کو درپیش ہو سکتے ہیں ان کو ایک کتاب میں جمع کرنے کوشش کی گئی ہے تا کہ حج وعمرہ کرنے والی عورت کو اس سفر میں جو جو دینی و دُنیوی مسائل پیش آتے ہیں، اُن مسائل کو اچھے طریقہ پر حل کرنے کے لئے اس کتاب سے رہنمائی لے اور حج وعمرہ کرتے ہوئے سارا دھیان صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی طرف ہو، نہ کہ حج وعمرہ کرنے والی یہاں سے وہاں تک کے سفر میں صحیح انتظام نہ کر سکنے کی وجہ سے پریشان رہے اور اُس لطف وکرم سے محروم سے رہ جائے جو کہ اس عبادت کا خاصہ ہے۔

اہلِ علم سے گزارش ہے کہ اگر بندہِ احقر سے اس کتاب میں کوئی غلطی،

کمی یا کوتائی ہوئی ہو تو اصلاح فرما کر شکریہ ادا کرنے کا موقع عطاء فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ اس کارِ خیر کو قبول فرمائے اور ذخیرہِ آخرت بنائے، آمین۔

عازمینِ حج کی تربیت کی ضرورت اور اہمیت

از: بابو شفقت قریشی (مرحوم) سابق صدر رفیق حجاج کمیٹی سہام راولپنڈی

مکرمی! جس طرح حج کیلئے بُلاوا اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے آتا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ کے مہمانوں کی خدمت کا شوق بھی اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہوتا ہے۔ عازمینِ حج و عمرہ کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہوتی ہے کہ اُنھیں یہ معلوم ہو کہ وہ حج و عمرہ کس طرح ادا کریں، کہ ادائیگی کا حق بھی ادا ہو جائے اور کوئی کمی بھی باقی نہ رہے۔ پہلے پہل معلمین کا دور تھا جو شروع سے آخر تک ہر ایک حاجی کو دُعاؤں سمیت حج و عمرہ کروایا کرتے تھے، یہ سلسلہ اب ختم ہو گیا ہے۔ اب معلمین کی ایک کارپوریشن بنا دی گئی ہے اور پہلے معلم کہلانے والا شخص اب اس کا منیجر کہلاتا ہے۔ اس کے دفتر میں درجنوں ملازمین کام کرتے ہیں۔ اِن کی ذمہ داری اب اِتنی ہی ہے کہ تقریباً پانچ ہزار عازمینِ حج و عمرہ کے پاسپورٹوں کو سنبھال کر رکھنا، ٹرانسپورٹ اور خیموں کا انتظام کرنا۔ سادگی کی انتہا تو یہ ہے کہ زیادہ تر عازمینِ حج، عید کی طرح نماز پڑھنے کو حج سمجھتے ہیں۔ بعض پاکستانی عازمینِ حج یوں بھی کہتے ہیں کہ ہم نے تو حاضری دینی ہے، قبول کرنے والی ذات تو اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اگر بات صرف حاضری کی ہوتی تو حضور ﷺ صحابہ کرامؓ سے یہ نہ کہتے کہ مجھ سے مناسک حج سیکھ لو۔ اس طرح کہنے والے حضرات کا مذاق اُڑانا مقصد نہیں، بلکہ اصل مقصد یہ ہے کہ ایسے عازمینِ حج کی

رہنمائی اور مدد کرنا عین عبادت ہے۔ کیونکہ آج کل نہ تو معلم، گروپ لیڈر اور ٹور آپریٹر ایسے ہیں جو کہ حج وعمرہ اپنی نگرانی میں دُعائیں تک یاد کروا کرادا کروائیں۔ آج کل تو حاجی کے عزیزوں کو حج کے دنوں میں نہ مکہ آنے کی اجازت ہوتی ہے اور نہ ہی حاجی کو اپنے ساتھ لے جانے کی اجازت ہوتی ہے۔ نہ ہی ان کی بسوں میں اور خیموں میں جا کر ان کو مناسک حج وغیرہ کے سلسلے میں مدد کر سکتے ہیں اور صرف کتاب پڑھنا بھی اس لئے فائدہ مند نہیں ہوتا کہ ایک طالبِ علم کی طرح بار بار سوال پوچھنا پڑتے ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ لاکھوں روپے واجباتِ حج وعمرہ جمع کروانے والے مرد وخواتین تربیت کی ضرورت بھی از خود محسوس کریں اور حج وعمرہ سیکھ کر اپنا فائدہ حاصل کریں۔ وزارتِ مذہبی اُمور کو بھی چاہیے کہ جس طرح پورا سال ان کے دفاتر کام کرتے نظر آتے ہیں، اسی طرح مستقل تربیت گاہیں بھی اپنے زیرِ انتظام پورے ملک میں قائم کریں، جو پورا سال تربیت کے پروگراموں کو جاری رکھیں اور جدید میڈیا سے بھی استفادہ حاصل کیا جائے۔

عورتوں کے لئے ٹرینگ کی ضرورت

عورتوں کے لئے حج وعمرہ کی ٹرینگ اتنی ہی ضروری ہے جتنی کہ مردوں کے لئے، لیکن افسوس اس امر کا ہے کہ عورتیں خود بھی لا پرواہی کرتی ہیں اور مرد بھی ضروری نہیں سمجھتے، حالانکہ عورتوں کے لئے حج وعمرہ کی ٹرینگ مردوں سے بھی زیادہ اہمیت کی حامل ہے کیونکہ

1۔ عورتیں حیض ونفاس کی حالت میں حج وعمرہ کیسے ادا کریں ؟

2۔ کیا عورتیں اپنے شوہر کے علاوہ یہ سوال اپنے باپ، بھائی یا کسی اور مرد سے پُوچھ سکتی ہیں؟

3۔ اگر نہیں پوچھ سکتیں تو کیا وہ حج وعمرہ کرنا ہی چھوڑ دیں ؟

4۔ کیا شریعت میں اُن کے لئے کوئی رعایت ہے ؟

5۔ اگر کوئی رعایت ہے تو وہ کیا ہے ؟؟

ان سب سوالوں کے جواب عورتوں کو تب ہی مل سکتے ہیں جب وہ حج وعمرہ کو سیکھ کر جائیں گی اور سیکھنے کے لئے صرف کتاب ہی کافی نہیں بلکہ ایک ماہر اُستانی کی بھی ضرورت ہوتی ہے، جو آپ کو صرف حج وعمرہ ٹریننگ سنٹر میں ہی مل سکتی ہے۔

الحاج محمد عبداللہ مرحوم (مدفون جنة المعلیٰ مکہ مکرمہ)

(متوفی 23 جمادی الثانیہ 1441ھ بمطابق 18 فروری 2020 بروزِ منگل)

(از مؤلفِ کتاب حفیظ الرحمٰن)

خوشا مرحوم عبداللہ فدا تیری مساعی پر
لکھوں تو کیا لکھوں تیری پذیرانہ جدائی پر
مکہ مکرمہ میں مطیع مرنا بھی جینا ہے
جس ارضِ مقدس کا ہر اک ذرہ نگینہ ہے
(شاعر ختم نبوت اطہر ہاشمی)

اللہ تعالیٰ رحمٰن و رحیم کے بندوں میں سے اُس کے کچھ ایسے منتخب بندے ہوتے ہیں، جن کی زندگی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی محبت وعشق

میں گزرتی ہے۔ حاجی صاحب مرحوم بھی اِنہی خوش نصیبوں میں سے ایک تھے۔ 1980 میں فریضہ حج کی ادائیگی نے حرمین شریفین کی محبت کی ایسی شمع جلائی کہ اُس کے بعد 30 بار حج اور تین بار عمرہ کی سعادت کا سفر کرتے ہوئے اللہ کے مہمان بنے۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی موت اور تدفین کے فضائل کے پیش نظر بڑی تڑپ کے ساتھ آرزومندانہ انداز میں وہاں دفن ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کرتے اور علماءِ کرام، اپنے اہل خانہ و متعلقین سے دُعا کرواتے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ خواہش (جسے مرحوم اپنی شرعی حاجت کہتے تھے) قبول فرمائی۔ فروری 2020 میں اللہ تعالیٰ کے مہمان بننے کا لباس (احرام) پہن کر ہمیشہ کے لئے ضیف الرحمٰن بن گئے اور جنت المعلیٰ (بلاک نمبر 76 قبر نمبر 53) مکہ مکرمہ میں جگہ نصیب ہوئی۔

''پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا''

عازمینِ حج و عمرہ سے گزارش ہے کہ بوقت حاضری جنت المعلیٰ ام المومنین حضرت خدیجہؓ، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور سلف صالحین کے پہلو میں دفن اس خادمِ دین (الحاج محمد عبداللہ مرحوم) کے ایصالِ ثواب اور درجات میں بلندی کے لئے دُعا کریں۔

حاجی صاحب نے اپنے دوسرے سفرِ حج میں محسوس کیا کہ لوگوں کو رہائش اور کھانے وغیرہ کے انتظامات میں کافی مشکلات کا سامنا ہے اور مناسکِ حج میں بھی غلطیاں کر رہے ہیں۔ آپ نے رفیق الحجاج کمیٹی راولپنڈی کے صدر بابو شفقت قریشی (مرحوم) کے صلاح و مشورہ سے اپنے شہر میں رفیق الحجاج کمیٹی مانسہرہ

تشکیل دی۔ جس کے صدر آپ خود تھے اور نمایاں ممبران حاجی فرید صاحب (مرحوم) ، حاجی طارق صاحب (مرحوم)، حاجی صدیق صاحب، حاجی فاروق صاحب (مرحوم)، حاجی بشیر صاحب وغیرہ تھے۔ رفیق الحجاج کمیٹی مانسہرہ نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے لوگوں کی بے لوث خدمت شروع کر دی۔ مکہ و مدینہ میں لوگوں کے لئے رہائشوں کا انتظام کرنے، رستہ بھٹکے ہوئے لوگوں کو اُن کے ہوٹل تک پہنچانے اور پاکستان میں حج وعمرہ پر جانے والوں کو سارے سفر کے انتظامی امور اور مناسکِ حج وعمرہ سکھلانے میں رفیق الحجاج کمیٹی مانسہرہ کی نمایاں خدمات ہیں۔ آج ہزارہ ڈویژن (ہری پور، ایبٹ آباد، مانسہرہ، شنکیاری، بٹگرام، کوہستان، شانگلہ، تورغر وغیرہ) میں جہاں جہاں حاجیوں کی ٹریننگ کا سلسلہ چل رہا ہے یہ حاجی صاحب کی انتھک محنت ولگن کا صلہ ہے۔

آخر دم تک آپ کو کئی دفعہ موقع ملا کہ آپ حج وعمرہ کرنے والوں کی خدمت کے بدلے دُنیوی فائدہ حاصل کرتے ، مگر آپ نے ہمیشہ دُنیا پر آخرت کو ترجیح دی اور بغیر کسی دُنیوی لالچ کے حاجیوں کی خدمت جاری رکھی۔ آپ کے پیشِ نظر تو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور فکرِ آخرت تھی۔ آپ حاجیوں پر اپنے جیب سے خرچ کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ آپ پر اپنا فضل وکرم کرتے جاتے تھے۔

حاجی صاحب نے اپنی زندگی شریعت کے مطابق گزاری۔ مساجد و مدارس کی سرپرستی آپ کی پہچان تھی۔ لوگوں میں دینی شعور اجاگر کرنے کے لئے اپنے آبائی گاؤں جھنگڑ (سُسل) تحصیل وضلع مانسہرہ میں مدرسہ عائشہ وعبداللہ ماڈل

سکول کے نام سے دینی ادارے کی بنیاد رکھی، جس میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بھی دی جاتی ہے۔اس کے بعد مانسہرہ میں مدرسہ محمدیہ تحفیظ القرآن کے نام سے دینی مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ بعدازاں جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ میں ایک دینی مدرسہ کی بنیاد رکھی جو کہ آج کل دارُالعلوم مانسہرہ کے نام سے موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حاجی صاحب کے یہ چاروں کارہائے نمایاں صدقہ جاریہ کے طور پر اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ جاری وساری ہیں۔ میری دُعا ہے کہ تاقیامت اسی طرح جاری وساری رہیں، آمین۔

آخری ایام زندگی میں اپنے بیٹے حاجی احسان اللہ اور تمام متعلقین خصوصاً حاجی شفیق الرحمٰن، مولانا محمد فاروق طیب، مولانا ندیم احمد مدنی اور بندۂ ناچیز کو اپنی اس پسندیدہ آرزو پر مشتمل شعر کی طرف ناصحانہ انداز میں متوجہ فرماتے تھے۔

ہم تو چراغِ اوّل شب ہیں بُجھ جائیں گے
دیر تک دوستو! یہ دیپ جلائے رکھنا

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حاجی محمد عبداللہ مرحوم جیسی للّٰہیت اور عشقِ رسول عطاء فرمائے۔ مکہ یا مدینہ کی موت دے کر وہیں دفن ہونے کی توفیق عطاء فرمائے،

آمین

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط (سورۃ البقرہ 196)

ترجمہ: اور پورا کرو حج اور عمرہ کو اللہ کے واسطے۔ (ترجمہ معارف القرآن)

عمرہ

عمرہ کی تعریف عمرہ کے لغوی معنی مطلق ''زیارت'' کے ہیں۔ شریعت کی اصطلاح میں میقات یا حل سے احرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرنے کو عمرہ کہتے ہیں۔

عمرہ سنتِ مؤکدہ ہے، عمرہ کرنے سے حج فرض نہیں ہو جاتا۔ جس پر حج فرض ہوا اور اُس نے اپنا فرض حج ادا نہیں کیا تو عمرہ ادا کرنے کے بعد بھی اُس کے ذمہ حج ادا کرنے کا فرض باقی رہتا ہے۔

عورت کا بغیر محرم کے تنہا/گروپ میں سفر حج/عمرہ پر جانے کا حکم

مسئلہ نمبر 1 اگر عورت کا اپنے شہر سے مکہ مکرمہ تک کا فاصلہ **48** میل/**77.24** کلو میٹر ہو تو اس کیلئے بغیر محرم کے اکیلے/خواتین کے گروپ میں سفر کرنا درست نہیں، چاہے عورت جوان ہو/بوڑھی ہو کسی صورت میں سفر کرنا درست نہیں۔ اگر عورت بغیر محرم کے حج/عمرہ کا سفر کر کے مناسک حج/عمرہ ادا کرے تو اس کا حج/عمرہ ہو جائے گا لیکن بغیر محرم کے سفر کرنے کا گناہ ملے گا۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144402100237)

قبولیت کے لئے سنہری اُصول

1۔ نیت خالص (تمام کام صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے کرنا)

2۔ مال خالص (تمام خرچ حلال مال سے کرنا)۔

3۔ طریقہ خالص (اللہ تعالیٰ کے حکموں کو حضور ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق پورا کرنا)۔

آداب

1۔ اللہ سے سب کچھ ہونے کا یقین اور اللہ کے حکم کے بغیر تمام مخلوقات اور اسباب سے کچھ نہ ہونے کا یقین دل میں بٹھائیں۔ 2۔ اپنی عبادات کو خالص اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے کریں اور دکھلاوے سے بچیں۔ 3۔ اپنے سابقہ تمام گناہوں پر اللہ سے معافی مانگیں اور آئندہ نہ کرنے کا پکا ارادہ کریں۔ 4۔ اپنے ذمہ کسی کا مالی اور بدنی حق ہو تو اسے ادا کریں۔ اگر اُسی وقت ادا کرنا ناممکن ہو تو ادا کرنے کی نیت ضرور کریں۔ 5۔ قضا نمازوں کو لوٹائیں اور آئندہ نماز کو اپنے وقت پر ادا کرنے کا پورا پورا اہتمام کریں۔ 6۔ اپنی نظروں کی حفاظت کریں اور پردے کا اہتمام کرے۔ 7۔ لڑائی جھگڑے، غیبت اور فحش کلامی سے بچیں۔

8۔ عمرہ کرنے کا طریقہ سیکھ کر جائیں۔

سامانِ سفر

1۔ ایک عدد موبائل اور پیسے رکھنے والا بیلٹ 2۔ ایک عدد گلے میں لٹکانے والا بٹوا

3۔ ایک عدد بڑا بیگ 4۔ ناخن تراش 5۔ قینچی 6۔ سرما 7۔ کنگھی

8۔ چپل رکھنے والی تھیلی 9۔ مسواک 10۔ رسی 11۔ ادویات 12۔ رومال

13۔ کپڑے چار (4) جوڑے 14۔ چھتری 15۔ پانی کی بوتل

16۔ پردہ کرنے والی ٹوپی (حج وعمرہ کے سامان والی دُکانوں سے لیں) یا پردہ کرنے کے لئے کوئی بھی چیز جو چہرہ کو مس نہ کرے۔

کاغذات کی تیاری

1۔ اوریجنل پاسپورٹ اور پاسپورٹ کے فوٹو والے صفحہ کی 5 عدد فوٹو کاپی

2۔ E ویزہ اور اس کی 5 عدد فوٹو کاپی 3۔ ٹکٹ اور اس کی 5 عدد فوٹو کاپی۔

4۔ سرکاری ملازمہ کیلئے این او سی (NOC) اور اس کی 2 عدد فوٹو کاپی۔

5۔ شناختی کارڈ کی 1 رنگین اور 2 سادہ کاپی 6۔ ہوٹل کا ووچر اور اس کی 5 عدد کاپی

7۔ گلے میں لٹکانے والا کارڈ (جس پر آپ کی تصویر، نام، پاسپورٹ نمبر، پاکستان کا جھنڈا ہوگا) جو کہ آپ کا ٹور آپریٹر آپ کو دے گا۔

سامان کی تیاری

1۔ اوریجنل پاسپورٹ، E ویزہ، ٹکٹ، NOC (سرکاری ملازمہ کیلئے) اور ان سب کی دو، دو فوٹو کاپیاں، شناختی کارڈ کی رنگین فوٹو کاپی اور گلے میں لٹکانے والے کارڈ کو اپنے گلے میں لٹکانے والے بٹوے میں ڈالیں اور اس کے اُوپر اپنے محرم کا نام اور پاسپورٹ نمبر لکھیں۔

2۔ اپنا سارا سامان بیگ میں ڈالیں اور اسکے اوپر اپنے محرم کا نام، پاسپورٹ نمبر، پاکستان کا مکمل پتہ اور اپنے والد/ بھائی/ بیٹے کا فون نمبر ضرور لکھیں۔ سامان گم ہونے

کی صورت میں ان معلومات کی مدد سے آپ کو آپ کا سامان با آسانی مل جائے گا۔

غسل کے فرائض اور سنتیں

فرائض 1۔کلی کرنا 2۔ناک کی ہڈی تک پانی پہنچانا
3۔پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے

سنتیں 1۔غسل شروع کرنے سے پہلے **بسم اللہ** پڑھنا
2۔طہارت حاصل کرنے کی نیت سے غسل کرنا 3۔دونوں ہاتھوں کو غسل سے پہلے دھونا 4۔کپڑے اور جسم سے گندگی کو دھونا 5۔غسل سے پہلے وضو کرنا
6۔اپنے جسم کو ملنا 7۔3 مرتبہ پانی بہانا 8۔پہلے سر پر پانی ڈالنا، پھر دائیں کندھے پر، پھر بائیں کندھے پر 9۔غسل کرنے والی جگہ پانی کھڑا ہو رہا ہو تو دونوں پاؤں کو غسل کے بعد دھونا 10۔تمام عضو کو پے در پے دھونا کہ عضو کے خشک ہونے سے پہلے دوسرے عضو کو دھونا

وضو کے فرائض اور سنتیں

فرائض 1۔پورے چہرے کا دھونا 2۔دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا
3۔چوتھائی سر کا مسح کرنا 4۔دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا

سنتیں 1۔ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھونا 2۔ بسم اللہ پڑھنا
3۔کلی کرنا اور مسواک کرنا 4۔ناک کی کچی ہڈی تک پانی پہنچانا
5۔دونوں کانوں کا مسح کرنا 6۔ داڑھی کا خلال کرنا 7۔انگلیوں کا خلال کرنا

8۔ ہر عضو کو 3 مرتبہ دھونا

وضو توڑنے والے کام

1۔ چھوٹا یا بڑا پیشاب کرنا 2۔ ہوا خارج ہونا

3۔ خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا 4۔ منہ بھر قے ہونا 5۔ لیٹ کر سونا

مکروہ اوقات برائے نوافل

1۔ طلوع فجر سے لیکر سورج نکلنے کے تقریباً 20 منٹ بعد تک۔

2۔ زوال کے وقت۔

3۔ عصر کی فرض نماز پڑھنے کے بعد سے مغرب کے فرض پڑھنے تک۔

سفر پر نکلنے کا طریقہ

1۔ ناخن تراشیں، جسم کے غیر ضروری بالوں کی صفائی کریں، غسل کریں، سفر پر نکلنے سے پہلے گھر پر 2 رکعت نماز نفل توبہ، حاجت، شکرانہ کی نیت سے پڑھیں۔

2۔ گھر سے نکلنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ سلام کرتے ہوئے باہر نکلیں اور نکلتے وقت دُعا پڑھیں **بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** اور پہلے بایاں پاؤں اور پھر دایاں پاؤں باہر رکھیں۔

عمرہ کے فرض، واجب اور سنتیں

فرائض: عمرہ کے 2 فرض ہیں۔ حکم: جس کا فرض چھوٹ جائے، اس کا عمرہ ادا نہیں ہوگا۔ عمرہ کی قضاء واجب ہوگی، نہ کرنے کی صورت میں گناہ گار ہوگی۔

1۔ نیت کر کے تلبیہ پڑھنا 2۔ بیت اللہ کا طواف کرنا

واجبات: عمرہ کے 2 واجب ہیں۔ **حکم:** جس کا واجب چھوٹ جائے، تو حدود حرم میں دم (یعنی ایک عدد بکرا/بکری وغیرہ ذبح کرکے غریبوں میں تقسیم کرنا، جو خود نہیں کھا سکتے) دیگی تو اسکا عمرہ مکمل ہوگا، ورنہ نہیں ہوگا۔

1۔ صفاء اور مروہ کی سعی کرنا 2۔ سر کے بال کاٹنا

پاکستانی ائیرپورٹ پر کرنے والے کام

1۔ ائیرپورٹ پر فلائیٹ کے وقت سے کم از کم 5 گھنٹے پہلے پہنچیں۔ آپ کا ٹکٹ جس ائیرلائن کا ہے اس کے کاؤنٹر پر جائیں اور اپنا سامان بک کروادیں۔

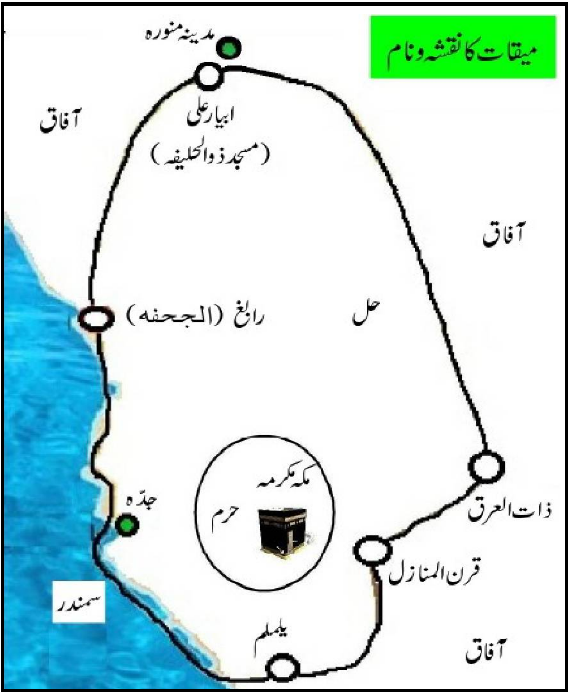
2۔ آخری کاؤنٹر پر آپ کے کاغذات وغیرہ چیک کرکے ایک کارڈ دیا جائے گا، جسے ''بورڈنگ کارڈ'' کہا جاتا ہے۔ اس کو پاسپورٹ کے ساتھ سنبھال لیں۔

3۔ اب آپ انتظارگاہ میں آجائیں اور وضو بنانے والی جگہ پر وضو بنائیں۔

عمرہ کا احرام شروع کرنا (عمرہ کا پہلا فرض)

مسئلہ نمبر 2 جو شخص حج یا عمرے کی نیت سے احرام شروع کئے بغیر میقات سے گزر جائے تو اس پر دَم واجب ہوگا اور اگر وہ شخص واپس کسی بھی میقات یا محاذاتِ میقات پر آکر احرام شروع کر لے تو دَم نہیں دینا پڑے گا۔ مگر میقات کے اندر سے احرام شروع کرے تو دَم دینا ہوگا۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144108200620)

1۔ پاکستان سے حج و عمرہ کیلئے جانے والوں کا جہاز جدہ ائیرپورٹ پر اُترتا ہے اور جدہ ائیرپورٹ میقات کے اندر واقع ہے۔ اس لئے پاکستان سے جانے والے



پاکستانی ائیرپورٹ سے احرام شروع کر کے جائیں گے۔

2۔ عورتوں کا احرام عورتوں کے احرام کا لباس ان کے وہی کپڑے اور جوتے ہیں جو انہوں نے پہنے ہوئے ہیں۔سارے جسم کو ڈھانپنے کے لئے برقعہ استعمال کریں، ماتھے سمیت سارا چہرہ کھلا رہے، مگر غیر محرم سے پردہ کرنا فرض ہے۔سر کے

بال نظر نہ آئیں اور بال چھپانے کے لئے رومال (کساوا) استعمال کریں۔ وضو کرتے ہوئے اس رومال کو اُتار کر سر کا مسح کریں۔

احرام کے متعلق غلط فہمی: عورتیں سر پر باندھنے والے رومال کو احرام سمجھتی ہیں اور اسے کسی بھی صورت میں نہیں کھولتیں۔ عورتوں کے احرام کیلئے کوئی مخصوص لباس نہیں، اس رومال کو کھولنے سے یا تبدیل کرنے سے آپ کے احرام پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

مسئلہ نمبر 3 اگر رومال کو کھولے بغیر اسکے اُوپر سے ہی مسح کیا تو وضو صحیح نہیں ہوگا، جس کا وضو صحیح نہ ہوا تو اس کی نماز اور طواف بھی صحیح نہیں ہوں گے (اخ فتویٰ نمبر 6761)

عورتوں کا غیر محرم سے پردہ کرنا فرض ہے

يَآاَيُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ وَ بَنٰتِکَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ط ذٰلِکَ اَدْنٰٓی اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ط وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا O (سورہ احزاب 59)

ترجمہ: ''اے پیغمبر (ﷺ) اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (منہ کے) اوپر چادریں لٹکا کر (گھونگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ کام ان کے لئے موجبِ شناخت (و امتیاز) ہوگا، تو کوئی اِن کو ایذا نہ دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔

اس آیت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ عورتوں کو گھر سے باہر نکلتے وقت پردے کا حکم اللہ نے دیا ہے نہ کہ یہ بات علماء کی اپنی ایجاد کردہ ہے۔ جیسا کہ آج کل کے

بعض جدید تعلیم یافتہ قسم کے لوگ یہ بات علماء کی مخالفت میں کرتے ہیں۔اس حکم پر عمل نہ کرنا اور بے پردگی پر ضد کرنا گناہِ کبیرہ ہے اوراس کا انکار کرنا اور مذاق اُڑانا باعثِ کفر ہے۔اتنا واضح حکم جاننے کے بعد بھی اگر کوئی عورت پردہ نہیں کرتی تو وہ اپنی دُشمن آپ ہے۔

پردہ کیا ہے؟ صرف چہرہ کا چھپالینا پردہ نہیں بلکہ پردہ یہ ہے ایسا لباس پہنا جائے کہ جس میں کسی بھی غیر محرم کو عورت کے جسم کا کوئی حصہ (چہرہ سمیت) نظر نہ آئے اور نہ ہی برقعہ یا چادر اُوڑھنے کے بعد اس کے جسم کے اعضاء واضح ہوں۔

مسئلہ نمبر 4 پردہ کرنے کے لئے عورت سر پر چھجے والی ٹوپی (پی کیپ) پہنے اور اس کے اوپر سے کپڑا اس طرح لٹکائے کہ چہرے کو نہ لگے۔

(ب ٹ،فتویٰ نمبر144209202307)

مسئلہ نمبر 5 مرد اپنے پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈیاں/سر/چہرہ/تینوں اور عورت اپنا چہرہ ڈھانپ لے تو اگر ایک دن/رات/بارہ گھنٹے تک ڈھانپ لے تو دم واجب ہوگا۔ اگر ایک گھنٹہ سے زیادہ اور بارہ گھنٹے سے کم تک ڈھانپ لے تو صدقہ (فطرانہ) واجب ہوگا۔اگر ایک گھنٹہ سے کم ڈھانپے تو ایک دو مٹھی گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہوگی۔ (دب Fatwa:643-737/sd=11/1440)

3۔ گلے میں لٹکانے والا کارڈ گلے میں ڈال لیں،وضو کرتے اور سوتے ہوئے بھی نہ اُتاریں۔

4۔ غسل یا وضو کرکے اگر مکروہ وقت نہ ہو تو 2 نفل پڑھیں۔

احرام شروع کرتے وقت یا احرام کی حالت میں عورتوں کا حیض ونفاس

احرام شروع کرتے وقت عورت کی دو میں سے ایک حالت ہوتی ہے

1۔ پاک حالت میں احرام شروع کرنا 2۔ حیض/نفاس میں احرام شروع کرنا

1۔ پاک حالت میں احرام شروع کرنا

پاک حالت میں احرام باندھنے کے بعد بھی عورت کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔

الف۔ عمرہ اسی پاک حالت میں مکمل ہو جانا

ب۔ عمرہ کرتے ہوئے حیض/نفاس کا آجانا

الف۔ عمرہ اسی پاک حالت میں مکمل ہو جانا اس صورت میں کسی قسم کی تشریح کی ضرورت نہیں، کیونکہ پاک حالت کے تمام مسائل میں مرد اور عورت دونوں برابر ہیں

ب۔ عمرہ کرتے ہوئے حیض یا نفاس کا آجانا

مسئلہ نمبر 6 اگر کسی عورت نے پاک حالت میں احرام شروع کیا تھا مگر اُس کے بعد وہ حیض یا نفاس والی ہوگئی تو اِس صورت میں وہ مسجد کے اندر کے افعال (طواف ونماز وغیرہ) نہیں ادا کرے گی۔ احرام کی پابندیاں کرتی رہے گی اور پاک ہونے کے بعد عمرہ کے افعال ادا کرے گی۔ اگر طواف کرتے ہوئے حیض یا نفاس والی ہوگئی تو فوراً وہیں سے مسجد سے باہر آجائے گی۔ پاک ہونے تک وہ اپنے ہوٹل میں ہی رہے گی،

اور پاک ہونے کے بعد باقی افعال ادا کرے گی۔ اگر اس دوران اُس عورت کے مدینہ منورہ جانے کا وقت ہو جائے تو وہ احرام کی پابندیاں کرتے ہوئے مدینہ چلی جائے گی۔ مدینہ منورہ سے واپس مکہ آتے ہوئے وہ نیا احرام نہیں شروع کرے گی، اور اسی احرام کے ساتھ عمرہ ادا کرے گی، کیونکہ وہ پہلے سے ہی احرام میں ہے۔ اگر دوبارہ احرام شروع کرلے تو دم واجب ہو جائے گا (ب ٹ، فتویٰ نمبر 143909200565)

حیض کو اپنے وقت سے ٹالنے کے لئے کسی لیڈی ڈاکٹر کے مشورہ سے گولیاں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

2۔ حیض یا نفاس کی حالت میں احرام شروع کرنا

مسئلہ نمبر 7 عورت احرام شروع کرتے وقت حیض یا نفاس کی حالت میں ہو تو وہ وضو کرے اور نفل نہیں پڑھے گی، بلکہ نیت کر کے تلبیہ پڑھے گی اور احرام کی پابندیاں کرتے ہوئے پاک ہونے کے بعد عمرہ کے افعال ادا کرے گی، لیکن اگر وطن واپسی سے پہلے پہلے حیض سے پاک ہو کر عمرہ کرنے کی کوئی صورت نہ ہو، یعنی ویزا بڑھانے کی یا محرم کے ساتھ رہنے کی کوئی صورت نہ ہو تو مجبوراً حالت حیض ہی میں عمرہ کر لے اور حرم کی حدود میں ایک دَم دے دے۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 143909200565)

5۔ دل میں عمرہ کی نیت کریں اور زبان سے بھی ادا کریں **(اے اللہ میں تیری رضا کیلئے عمرہ کرتی ہوں۔ اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما)**

مسئلہ نمبر 8 ایک مرتبہ تلبیہ پڑھنا فرض ہے اور زیادہ مرتبہ پڑھنا مسنون ہے۔

جب بھی تلبیہ پڑھیں کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔ (اخ فتویٰ نمبر 6761)

عورت اتنی آہستہ آواز سے پڑھے کہ وہ خود بھی نہ سن سکے۔ تلبیہ یاد کرلیں۔

لَبَّیْکَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَ الْمُلْکَ ط لَا شَرِیْکَ لَکَ

مسئلہ نمبر 9 احرام حج یا عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھنے سے شروع ہوگا۔

تلبیہ کس مقام تک پڑھیں: تلبیہ طواف شروع کرنے تک مسلسل پڑھتے رہیں۔

مسئلہ نمبر 10 تلبیہ کے یہ الفاظ سنت ہیں اور ان الفاظ کو احرام شروع کرنے کے لئے پڑھنا افضل ہے۔ اگر کوئی شخص تلبیہ کے ان الفاظ کی جگہ کوئی بھی ذکر جس میں اللہ کی تعظیم و بڑھائی ہو پڑھے تو اُس کا احرام شروع ہو جائے گا (مثلا اللہ اکبر، الحمد للہ، سبحان اللہ.. وغیرہ) (اخ فتویٰ نمبر 6761)

6۔ عورتوں کا اِنہی پہنے ہوئے کپڑوں میں نیت کر کے، تلبیہ پڑھتے ہی عمرہ کا پہلا فرض ادا ہوگیا۔

ممنوعاتِ احرام (احرام کی حالت میں جو کام نہیں کر سکتے)

1۔ ناخن کاٹنا 2۔ بال کاٹنا، اکھاڑنا، مونڈنا 3۔ لڑائی جھگڑا، جنگ وجدال کرنا

4۔ خوشبو/ خوشبو والا تیل/ صابن/ ایسی چیز جس میں خوشبو ہو، استعمال کرنا۔

5۔ عورتوں کا اپنے چہرے اور ماتھے کو ڈھانپنا (باقی سارا جسم ڈھانپیں اور غیر محرم سے پردہ بھی کریں، عورتوں کے لیے غیر محرم سے پردہ کرنا فرض ہے مگر اس طرح پردہ

کریں کہ کوئی چیز ان کے چہرے سے مس نہ ہو)

6۔ ازدواجی تعلق قائم کرنا/ ان جذبات کو اُبھارنے والی کوئی بات کرنا۔

7۔ خشکی کے کسی جانور کا شکار کرنا/ شکاری کی مدد کرنا/ شکار کیے ہوئے جانور کو ذبح کرنا، کیڑے، مکوڑے، مکھی وغیرہ حتی کہ اپنے جسم کی جوؤں کو مارنا۔

مباحاتِ احرام (احرام کی حالت میں جو کام کر سکتے ہیں)

1۔ بغیر خوشبو والا صابن/ شیمپو استعمال کیے غسل اور وضو کرنا 2۔ دانت نکلوانا

3۔ سر اور بدن کو آہستہ سے اس طرح سے کُھجانا کہ نہ جسم سے کوئی بال ٹوٹے اور نہ ہی میل ہٹے 4۔ سلے ہوئے کپڑے، جرابین وغیرہ پہننا

5۔ عینک، گھڑی اور چھتری استعمال کرنا (سر پر پہننے والی چھتری نہ ہو)

6۔ موذی جانور (سانپ، بچھو وغیرہ) کو مارنا 7۔ بند جوتا پہننا

جدہ ائیر پورٹ پر کرنے والے کام

1۔ انشاءاللہ جب آپ ائیر پورٹ پر پہنچیں گی تو وہاں پر آپ کی انگلیوں کے نشانات لے کر آپ کے کاغذات چیک کیے جائیں گے۔

2۔ وہاں سے فارغ ہونے کے بعد اپنا سامان وصول کریں۔

3۔ موبائل سم ائیر پورٹ سے ہی لے لیں۔ سستی یا مہنگی کو نہ دیکھیں کہ مکہ اور مدینہ میں رش کی وجہ سے لائن میں لگ کر لینا پڑتی ہے اور بہت سا وقت عبادت کے بجائے سم لینے میں لگ جاتا ہے۔ مرد اور عورت ہر ایک اپنے لئے علیحدہ سم خریدے۔

4۔ائیر پورٹ سے باہر آئیں گے تو یہاں پر مختلف کمپنیوں کے ناموں والی بسیں کھڑی ہوں گی۔ اپنا ہوٹل والا ووچر نکال کر اس کے اوپر لکھے کمپنی کے نام کو پڑھیں اور اس نام والی بس میں اپنا سامان تسلی سے رکھ کر محرم کے ساتھ بیٹھ جائیں۔

5۔اگر ڈرائیور پاسپورٹ کی فوٹو کاپی مانگے گا، اُسے دے دیں (اوریجنل نہ دیں)

6۔سارے راستے میں تلبیہ پڑھتی رہیں۔

مکہ مکرمہ پہنچ کر کرنے والے کام

1۔ باادب بانصیب۔

2۔ اب آپ دنیا کے 2 سب سے زیادہ حرمت والے شہروں میں سے ایک میں پہنچ آئی ہیں۔ یہاں نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ رہیں۔

3۔ اللہ تعالی نے پوری دنیا میں سے عربوں کو پسند فرمایا اور ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ کو حضرت اسماعیلؑ کی نسل میں پیدا فرما کر محمدِ عربی ﷺ بنایا۔مکہ میں رہنے والوں کا بات کرنے کا انداز سخت ہے، آپ نے اُن کو برا بھلا نہیں کہنا، اُنکی نسبت حضرت محمد ﷺ سے ہے کہ آپ ﷺ بھی مکہ کے رہنے والے تھے اور یہ لوگ بھی مکہ کے رہنے والے ہیں۔ ورنہ بےادب بےنصیب۔

4۔ اس سے بڑی بدبخت و بدنصیب کون ہوگی جو وہاں سے بھی خالی ہاتھ ہی لوٹے

5۔ بس کا ڈرائیور اُس ہوٹل کے پاس پہنچ کر گاڑی روک دے گا جس میں ایجنٹ نے آپ کے لیے رہائش کا انتظام کیا ہے۔ڈرائیور ہوٹل کا نام پکارے تو اُسے اپنا

ووچر چیک کروا کراتریں، تاکہ آپ کسی غلط ہوٹل کے پاس اُتر کر پریشان نہ ہوں۔

6۔ اپنے ہوٹل میں پہنچ کر کاؤنٹر سے کمرے کی چابیاں اور ہوٹل کا کارڈ ضرور لیں (کارڈ کے اوپر ہوٹل کا نام، نمبر، پتہ اور نقشہ ہوتا ہے جو آپ کو مسجد الحرام سے واپسی پر گم ہونے کی صورت میں کام آئے گا)۔ جو خواتین گوگل میپ استعمال کرنا جانتی ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کر لیں۔ گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے آپ کو اپنے ہوٹل میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔

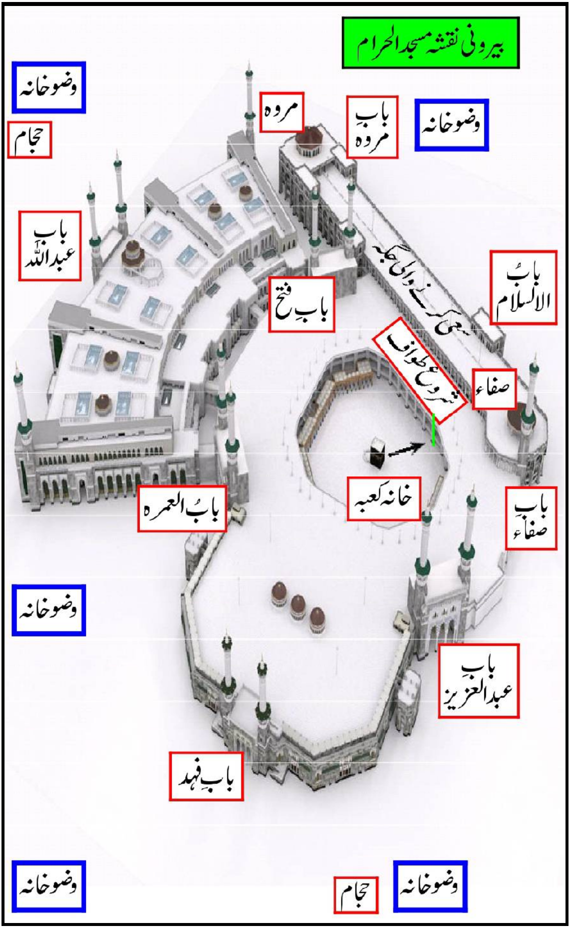
7۔ ہوٹل کے کاؤنٹر سے مسجد الحرام میں نمازوں کے وقت معلوم کر لیں۔

8۔ اپنا سامان اپنے کمرے میں رکھیں اور اگر فرض نماز کا وقت نہ ہو تو تھوڑا آرام کر لیں کہ عمرہ میں بہت سا پیدل چلنا پڑتا ہے۔ اپنے محرم کے ساتھ مسجد الحرام عمرہ کرنے کیلئے گروپ کے ساتھ جائیں۔ گروپ کی صورت میں جانے سے پرانے ساتھوں کو خدمت کا موقع مل جاتا ہے اور نئے ساتھی پُرانے ساتھیوں کی مدد سے تمام افعال کو اچھے طریقے سے کر سکتے ہیں اور مسجدُ الحرام کو آنے جانے میں راستہ بھولنے سے بھی بچ جاتے ہیں۔

9۔ اگر فرض نماز کا وقت قریب ہو تو وقت کی مناسبت سے غسل یا وضو کر کے گروپ بنا کر تلبیہ پڑھتے ہوئے مسجد الحرام کو جائیں۔

مسجد الحرام کے مختلف مقامات

1۔ مسجد الحرام کے دروازے (بابِ عبدالعزیز، بابِ فہد، بابِ عمرہ، بابِ فتح وغیرہ


بیرونی نقشہ مسجد الحرام
وضوخانہ
حجام
مروہ
بابِ مروہ
وضوخانہ
بابِ عبداللہ
بابِ فتح
سعی کرنے والی جگہ
بابُ السلام
شروع طواف
صفاء
خانہ کعبہ
بابُ العمرہ
بابِ صفاء
وضوخانہ
بابِ عبدالعزیز
بابِ فہد
وضوخانہ
حجام
وضوخانہ

2۔مطاف 3۔بیت اللہ 4۔رکن حَجرِ اسود اور حَجرِ اسود 5۔رکن عراقی

6۔رکن شامی 7۔رکن یمانی 8۔باب کعبہ

9۔ملتزم 10۔حطیم 11۔حجرِ اسود کی سیدھ میں لگی سبز لائیٹیں

12۔صفاء اور مروہ کی پہاڑیاں 13۔میلین اخضرین

نماز کے فرائض، واجبات اور مفسدات

فرائضِ نماز (اِن میں سے کوئی چیز بھی جان بوجھ کر یا بھول کر رہ جائے تو نماز نہ ہو گی اور دوبارہ پڑھنا فرض ہوگا)

نماز کے 13 فرض ہیں جن میں سے چند ایسے ہیں کہ جن کا نماز سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے اور اِن کو شرائطِ نماز کہتے ہیں۔ چند فرائض ایسے ہیں کہ جو نماز کے اندر ہیں اور اِن کو ارکانِ نماز کہتے ہیں۔

شرائطِ نماز 1۔بدن کا پاک ہونا 2۔کپڑوں کا پاک ہونا

3۔ستر کا ڈھانپنا (مردوں کا ستر ناف سے لیکر گھٹنوں تک اور عورتوں کا چہرے، ہاتھوں اور پاؤں کے علاوہ باقی سارا بدن ستر ہے) 4۔نماز کی جگہ کا پاک ہونا

5۔نماز کا وقت ہونا 6۔قبلہ رُخ ہونا 7۔نماز کی نیت کرنا

ارکانِ نماز 8۔تکبیرِ تحریمہ کہنا 9۔قیام کرنا (کھڑا ہونا)

10۔قراءت کرنا (ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورۃ پڑھنا)

11۔رکوع کرنا 12۔سجدہ کرنا 13۔آخری قعدہ کرنا

واجباتِ نماز (اگر اِن میں سے کوئی چیز جان بوجھ کر چھوڑ دی تو نماز نہ ہوگی اور اگر بھول کر رہ جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے نماز ٹھیک ہو جائے گی)

1۔سورۃ فاتحہ 2۔سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی بڑی آیت/ تین چھوٹی آیات یا سورۃ ملانا 3۔فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا 4۔سورۃ فاتحہ کو ساتھ ملانے والی آیات/سورۃ سے پہلے پڑھنا 5۔قومہ یعنی رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا 6۔جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا 7۔پہلا قعدہ کرنا 8۔التحیات پڑھنا 9۔لفظ سلام سے نماز ختم کرنا 10۔تمام ارکان کو ترتیب اور اطمینان سے ادا کرنا 11۔وتر میں دُعائے قنوت پڑھنا 12۔دُعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا 13۔عید کی نمازوں میں 6 تکبیریں زیادہ کہنا

مفسداتِ نماز اگر نماز کی حالت میں اِن میں سے ایک بھی کام کیا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔ 1۔بات کرنا خواہ تھوڑی ہو یا بہت ، جان بوجھ کر ہو یا بھول کر 2۔سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا 3۔چھینک مارنے پر **الحمد لله** کہنا یا اس کے جواب میں **یرحمک الله** کہنا 4۔دُکھ کی خبر سن کر **انا لله وانا اليه راجعون** پورا یا تھوڑا سا پڑھنا، یا اچھی خبر سن کر **الحمد لله** کہنا، یا عجیب خبر سُن کر **سبحان الله** کہنا 5۔حروفِ درد منہ سے نکل جائے جیسے ''آہ ، اوہ ،اُف وغیرہ'' 6۔اپنے امام کے سوا کسی اور کو لقمہ دینا 7۔قرآن مجید سے دیکھ کر قراءت کرنا 8۔قراءت کرتے ہوئے ایسی غلطی کرنا جس سے معنیٰ ہی تبدیل ہو جائیں

9۔عمل کثیر کرنا یعنی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا یا ایک ساتھ دونوں ہاتھوں سے کوئی کام کرنا 10۔قصداً یا بھول کر کچھ کھانا پینا 11۔قبلہ سے سینہ کا پھر جانا 12۔نماز میں اتنی آواز سے ہنسنا کہ جسے کم از کم خود سن سکے 13۔امام سے آگے بڑھ جانا

مسافر اور مقیم کے مسائل

مسئلہ نمبر 11 جو شخص کسی سفر پر نکلے اور مسافت 3 دن کی ہو یا 48 میل (77.25 کلومیٹر) ہو تو ایسا شخص شرعی لحاظ سے مسافر ہے اور اس پر واجب ہے کہ اپنے شہر کی حدود سے نکلتے ہی قصر نماز پڑھے، یعنی 4 رکعت والی نماز کو قصر کر کے 2 رکعت پڑھے، اگر پوری پڑھے گا تو گناہ گار ہوگا (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144308100790)

مسئلہ نمبر 12 مسافر اکیلے یا مسافر امام کے پیچھے قصر نماز ادا کرے گا اور مقیم امام کے پیچھے پوری نماز ادا کرے گا (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144308100790)

مسئلہ نمبر 13 اگر مسافر کسی مقام پر 15 دن اور 15 راتیں ٹھہرنے کا ارادہ کرے تو مقیم ہوگا، اس سے کم ٹھہرے تو مسافر ہوگا۔(ب ٹ، فتویٰ نمبر 144108200864)

مسئلہ نمبر 14 اگر مسافر کسی جگہ نماز کے لئے رکے اور کسی قسم کی جلدی نہ ہو تو اسے سنت مؤکدہ پڑھ لینی چاہیے، سنت غیر مؤکدہ اور نوافل میں گنجائش ہے، اگر پڑھ لے تو افضل ہے اور اگر چھوڑ دے تو کوئی حرج نہیں (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144308100790)

مسئلہ نمبر 15 اگر مسافر جلدی میں ہو، سفر جاری ہو، سنتیں پڑھنے کی صورت میں

اپنے آپ کے یا ساتھیوں کے مشقت میں پڑنے کا اندیشہ ہو تو سنت مؤکدہ بھی چھوڑ سکتا ہے، البتہ فجر کی دو سنتیں کسی حال میں نہ چھوڑے کیونکہ ان کی تاکید زیادہ ہے۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144308100790)

عورتوں کا باجماعت نماز پڑھنے کا طریقہ اور مسائل

مسئلہ نمبر 16 عورتوں کے لئے مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے جانا مکروہ تحریمی ہے (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144007200159)

مسئلہ نمبر 17 عورتوں کے لئے اپنے گھر (مکہ و مدینہ میں ہوٹل) ہی میں نماز پڑھنا بہتر ہے، چاہے محلّہ کی مسجد ہو یا حرم شریف، لہٰذا عورتوں کیلئے بہتر یہی ہے کہ خاص نماز کے ارادے سے مسجد نہ جائیں، چاہے حرم شریف ہو۔ البتہ عورت اگر طواف کے ارادہ سے یا روضۂ اقدس پر صلاۃ و سلام پیش کرنے کیلئے حرم شریف میں حاضر ہوئی ہو اور نماز کی تیاری ہونے لگے تو وہاں عورتوں کے ساتھ نماز پڑھ لے، مردوں کے ساتھ ہرگز نہ کھڑی ہو۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 143908200283)

چونکہ عورتیں جماعت کی نماز کے مسائل اور طریقہ سے عام طور سے ناواقف ہوتی ہیں، اس لئے اُن سے غلطیاں بھی سرزد ہو جاتی ہیں اور بعض غلطیاں تو ایسی ہوتی ہیں کہ جن سے نماز ہی فاسد ہو جاتی ہے، اس لئے باجماعت نماز پڑھنے کا طریقہ سیکھنا بھی ضروری ہے۔

مسئلہ نمبر 18 جس نماز کی جماعت میں عورتیں شامل ہوں تو اس کی صفوں کی

ترتیب اس طرح ہونی چاہیے کہ پہلے مردوں کی، پھر بچوں کی اور سب سے آخر میں عورتوں کی صفیں ہوں۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144107201307)

مسئلہ نمبر 19 عورتوں کے لئے مردوں کے بیچ میں یا مردوں سے آگے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا جائز نہیں، اس سے تین مردوں (دائیں، بائیں والے دو مرد اور عورت کی سیدھ میں پیچھے ایک مرد) کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

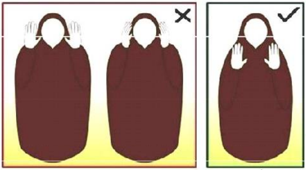
(ب ٹ،فتویٰ نمبر 144008200729)

مسئلہ نمبر 20 امام کے پیچھے قراءت نہیں کی جاتی، امام کی قراءت سارے مقتدیوں کیلئے کافی ہے (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144109201063)

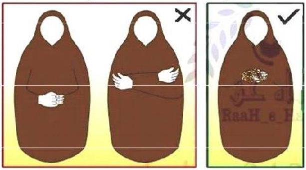
مسئلہ نمبر 21 نماز کے تمام ارکان امام کے ساتھ ادا کرنا لازمی ہیں۔ اگر امام سے آگے بڑھ گئے یا پیچھے رہ گئے تو نماز فاسد ہو جائے گی (اخ فتویٰ نمبر 2908)

باجماعت نماز پڑھنے کا طریقہ نماز کا طریقہ اُسی طرح ہے جس طرح آپ گھر میں نماز پڑھتی ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ جماعت کی نماز کو آپ امام سے پہلے شروع نہیں کر سکتیں اور نہ ہی رکوع، سجدہ اپنی مرضی سے کر سکتیں ہیں۔ جب امام نماز شروع کرے گا تو نیت کر کے ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر **اللہ اکبر** کہے گا آپ باجماعت نماز پڑھنے کی نیت کر کے کندھوں تک ہاتھ اُٹھا کر **اللہ اکبر** کہہ کر نماز شروع کریں۔ اس کے بعد ثناء پڑھیں اور خاموش ہو جائیں۔ امام فجر، مغرب اور عشاء کی نماز میں اُونچی آواز سے اور ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ آواز سے قراءت

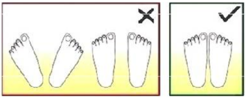
عورتوں کی نماز کا عملی طریقہ
(صحیح اور غلط کی نشا دہی)



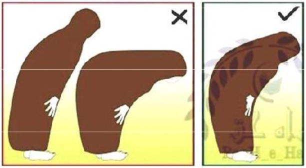
تکبیر تحریمہ میں ہاتھ اُٹھانے کا طریقہ



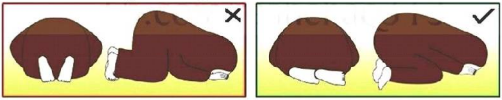
قیام میں ہاتھ باندھنے کا طریقہ



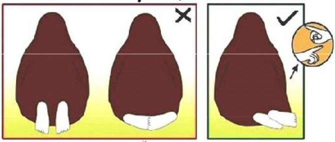
قیام میں پاؤں رکھنے کا طریقہ



رکوع کرنے کا طریقہ



سجدہ کرنے کا طریقہ، ہاتھ اور پاؤں کی حالت



قعدہ میں بیٹھنے، پاؤں بچھانے اور انگلی کا اشارہ کرنے کا طریقہ

کرے گا۔ آپ نے دونوں صورتوں میں خاموش رہنا ہے۔ جب امام قراءت مکمل کرلے گا تو رکوع میں جانے کے لئے بلند آواز سے **اللہ اکبر** کہے گا، آپ بھی آہستہ آواز سے **اللہ اکبر** کہہ کر رکوع میں چلی جائیں اور رکوع کی تسبیحات پڑھیں۔ امام رکوع سے کھڑے ہوتے وقت **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ** کہے گا، آپ نے کھڑے ہوتے وقت کچھ نہیں کہنا بلکے کھڑے ہوکر صرف قومہ (رکوع کے بعد اور سجدہ کرنے سے پہلے تھوڑا سا کھڑا ہونا) کی تسبیح **ربنا لک الحمد** پڑھنی ہے۔ امام **اللہ اکبر** کہہ کر سجدے میں جائے گا، آپ بھی **اللہ اکبر** کہہ کر سجدے میں چلی جائیں اور سجدے کی تسبیحات پڑھیں۔ امام **اللہ اکبر** کہہ کر جلسہ (دو سجدوں کے درمیان دو زانوں بیٹھنا) کرے گا، آپ بھی **اللہ اکبر** کہہ کر جلسہ کریں۔ پھر امام اسی طرح دوسرا سجدہ کرے گا آپ بھی سجدہ کریں۔ امام **اللہ اکبر** کہہ کر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہوگا، آپ بھی **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑی ہو جائیں اور کچھ بھی نہ پڑھیں۔ باقی رکعتیں امام کے ساتھ اسی طریقہ پر مکمل کریں۔

جماعت کی نماز میں ملنے اور بقیہ رکعتیں پڑھنے کا طریقہ

مسئلہ نمبر 22 جس رکعت کے رکوع میں آپ امام کے ساتھ مل جائیں وہ رکعت آپ کو مل گئی یعنی وہ رکعت ادا ہوگئی (دب Fatwa:1313-1165/H=11/1439)

اس کے علاوہ اگر کوئی رکعت رہ جائے تو اسے مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق ادا کریں۔

1۔ کسی نماز کا آخری قعدہ ملے تو اس میں شامل ہو جائیں اور امام کے سلام پھیرنے پر بغیر سلام پھیرے **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑی ہو جائیں۔ جتنی رکعات کی نماز پڑھ رہی ہیں اُتنی رکعات کو اُسی طرح پڑھ کر مکمل کریں جس طرح آپ اکیلے پڑھتی ہیں۔

2۔ 2 رکعات والی نماز میں سے 1 رکعت رہ جائے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑی ہو جائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

دوسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں		

3۔ 3 رکعات والی نماز میں سے 1 رکعت رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑی ہو جائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

تیسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں		

4۔ 3 رکعات والی نماز میں سے 2 رکعتیں رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑی ہو جائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

دوسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	قعدہ	اگلی رکعت کے لئے کھڑی ہو جائیں		

تیسری رکعت	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں

5۔ 4 رکعات والی نماز میں سے 1 رکعت رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑی ہو جائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

دوسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں		

6۔ 4 رکعات والی نماز میں سے 2 رکعت رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑی ہو جائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

تیسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	اگلی رکعت کے لئے کھڑی ہو جائیں			
چوتھی رکعت	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ		
کم از کم تین آیات	قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں		

7۔ 4 رکعات والی نماز میں سے 3 رکعت رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد **اللہ اکبر** کہہ کر کھڑی ہو جائیں اور ذیل کے مطابق نماز مکمل کریں۔

دوسری رکعت	ثناء	اعوذ باللہ۔۔	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	قعدہ	اگلی رکعت کے لئے کھڑی ہو جائیں		

تیسری رکعت	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
کم از کم تین آیات	اگلی رکعت کے لئے کھڑی ہو جائیں	
چوتھی رکعت	بسم اللہ۔۔	سورۃ فاتحہ
قعدہ	دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کریں	

نمازِ جنازہ پڑھنے کا طریقہ

مسئلہ نمبر 23 نمازِ جنازہ جمیع حاضرین پر فرضِ کفایہ ہے، اگر صرف ایک آدمی موجود ہو تو اس پر فرضِ عین ہے۔ اگرچہ بعض افراد کے نماز جنازہ ادا کرنے سے باقی لوگوں سے فرض ساقط ہو جاتا ہے، لیکن حاضرین پر ایک مسلمان کا حق ہونے کی وجہ سے نماز جنازہ میں شریک نہ ہونا مناسب نہیں۔ (ج ر، فتویٰ نمبر 61052)

مسئلہ نمبر 24 عام طور پر عورتیں اپنے مقام پر نمازِ جنازہ میں شریک نہیں ہوتیں۔ البتہ اگر کوئی عورت مسجد الحرام میں طواف یا عمرہ کی ادائیگی اور مسجد نبوی میں سلام پیش کرنے کے واسطے حرم میں پہلے سے موجود ہو اور نماز جنازہ کھڑی ہو جائے تو وہ عورتوں والے مخصوص حصے میں رہ کر پردہ کے ساتھ پڑھ سکتی ہے۔

(ب ٹ، فتویٰ نمبر 144109201063)

نمازِ جنازہ کی نیت میں نیت کرتی ہوں 4 تکبیر نمازِ جنازہ کی۔ پیچھے اس امام کے۔ ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے۔ دُرود شریف واسطے محمد ﷺ کے اور دُعا واسطے اس میت کے پڑھتی ہوں۔

طریقہ اس میں صرف قیام ہے، رکوع اور سجدہ نہیں ہے۔نیت کر کے امام کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر پہلی مرتبہ **اللہ اکبر** کہے گا، آپ بھی نیت کر کے اپنے کندھوں تک ہاتھ اُٹھا کر **اللہ اکبر** کہیں اور ہاتھ باندھ لیں۔امام آہستہ آواز سے ثناء (نماز والی ثناء) پڑھے گا آپ بھی پڑھیں۔امام دوسری مرتبہ **اللہ اکبر** کہے گا آپ نے بھی **اللہ اکبر** کہنا ہے مگر ہاتھ نہیں اُٹھانے بلکہ باندھے ہی رہنے ہیں اور دُرودِ ابراہیمی (نماز والا دُرود شریف) پڑھیں۔امام تیسری مرتبہ **اللہ اکبر** کہے گا آپ بھی **اللہ اکبر** کہہ کر یہ دُعا پڑھیں۔ " **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا . اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہُ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَام وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ**"

امام چوتھی مرتبہ **اللہ اکبر** کہے گا آپ بھی **اللہ اکبر** کہیں۔

امام **السلام علیکم ورحمة اللہ** کہہ کر دائیں طرف سلام پھیرے گا۔آپ بھی **السلام علیکم ورحمة اللہ** کہہ کر دائیں طرف سلام پھیریں اور دوسری مرتبہ پھر **السلام علیکم ورحمة اللہ** کہہ کر بائیں طرف سلام پھیریں۔

مسئلہ نمبر 25 بہتر ہے کہ یہ دُعا یاد کر لیں اگر کسی کو یہ دُعا یاد نہ ہو سکے تو وہ کوئی بھی دُعا پڑھ لے۔اگر وہ خاموش رہے اور صرف 4 تکبیریں ہی کہہ لے تو نمازِ جنازہ ادا ہو جائے گی۔تکبیریں کہنا ضروری ہے، بغیر تکبیریں کہے آپ کی طرف سے نماز جنازہ ادا نہیں ہو گی۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144204200597)

عمرہ کرنے کے لئے مسجد الحرام میں کرنے والے کام

1۔ لبیک پکارتے ہوئے نہایت عاجزی وانکساری اورادب کے ساتھ نظریں جھکا کراللہ کی بارگاہ میں حاضری کے لیے چلیں۔

2۔ چپل اتار کر تھیلی میں ڈالیں اور دروازے کا نام ونمبر یاد کرلیں اور سنت کے مطابق دایاں پاؤں مسجد الحرام میں رکھیں اور مسجد میں داخل ہونے کی دُعا پڑھیں "بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰه ط اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ" اوراعتکاف کی نیت بھی کریں۔

3۔ مسجد الحرام کے برآمدوں سے گزرتے ہوئے مطاف میں جانے کے لئے سیڑھیوں سے نظروں کو جھکا کر اتریں۔مطاف میں پہنچ کر راستے کے ایک طرف کھڑی ہوکر بھرپور نظروں سے بیت اللہ کو دیکھیں۔

4۔ بیت اللہ پرنظر پڑتے ہی پڑھیں "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ"

5۔ جب بھی بیت اللہ پرنظر پڑے تو دُعا مانگیں۔

دُعا کیفیت کا نام ہے اور جو کیفیت بیت اللہ کو پہلی دفعہ دیکھتے وقت پیدا ہوتی ہے، وہ کیفیت اس کے بعد دیکھنے سے کسی کسی کو ہی نصیب ہوتی ہے۔اس لئے پہلی نظر کے وقت کے لئے علماء نے ایک جامع دعاء بتائی ہے "یااللہ اس کے بعد میں جو بھی دعائیں مانگوں، انھیں قبول فرما"۔اس کے بعد اللہ سے رُورُو کر اپنے لئے، اپنے والدین اور اہل واعیال کے لئے دنیا وآخرت میں بھلائی کی اور اپنے ملک

پاکستان میں امن و اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے بھی دعائیں مانگیں۔

طواف کے آداب

1 ۔طواف کرتے ہوئے بیت اللہ کو دیکھا مکروہ تحریمی (سخت منع) ہے اسلئے نگاہوں کو جھکا کر رکھیں اور اپنے سامنے سجدہ کرنے والی جگہ سے زیادہ آگے نہ دیکھیں۔ جب آپ نظروں کو جھکا کر رکھیں گی تو بدنظری کے گناہ سے بھی بچی رہیں گی۔

2 ۔طواف نماز کی طرح ہے۔جس طرح نماز میں ادھر اُدھر دیکھنا اور بات چیت کرنا منع ہے۔اسی طرح طواف میں بھی ادھر اُدھر دیکھنا اور بات چیت کرنا منع ہے۔مگر طواف کرتے ہوئے شرعی ضرورت کے تحت ادھر اُدھر دیکھنا اور بات چیت کرنا جائز ہے۔طواف کرتے ہوئے جب بیت اللہ کو دیکھنا مکروہ تحریمی ہے تو کسی اور طرف دیکھنا کیا کہلائے گا ؟

3 ۔ طواف کرتے ہوئے خاص طور سے بدنظری سے پرہیز کریں کہ کسی غیرمحرم پر نظر نہ پڑے۔ ورنہ آپ کا سارا دھیان اللہ سے ہٹ کر مخلوق کی طرف ہو جائے گا اور اللہ کو یہ پسند نہیں کہ اُس کی بندی اُس کے سامنے ہو اور اُس کو چھوڑ کر کسی اور کو دیکھے بھی اور سوچے بھی۔

4 ۔ اپنا سارا دھیان ذکر کرتے ہوئے اللہ کی طرف رکھنے کی کوشش کریں۔دل اور ذہن میں یہ تصور پیدا کرنے کی کوشش کریں کہ میں اللہ کو دیکھ رہی ہوں، اگر یہ تصور پیدا نہ ہو سکے تو یہ تصور ضرور پیدا کرنے کی کوشش کریں کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔

طواف (عمرہ کا دوسرا فرض)

1۔ بیت اللہ کے گرد حطیم کے باہر سے حَجَرِ اسود سے حَجَرِ اسود تک سات چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔

مسئلہ نمبر 26 طواف کرنے کے لئے وضو شرط ہے، یعنی بغیر وضو کے طواف نہیں ہو گا۔ بھاری وضو کے ساتھ طواف کرنا مکروہ ہے، بہتر ہے کہ تازہ وضو کے ساتھ طواف کیا جائے۔ (اح فتویٰ نمبر 3597)

مسئلہ نمبر 27 طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔

(معلم الحجاج (گابا) ص96)

2۔ حَجَرِ اسود کی سیدھ میں آ جائیں۔ حَجَرِ اسود کی سیدھ میں پیچھے کی طرف برآمدوں میں آگے پیچھے دو سبز ٹیوب لائٹیں لگی ہیں۔ جب وہ دونوں لائٹیں ایک نظر آنے لگ جائیں تو اس وقت آپ حَجَرِ اسود کی سیدھ میں ہیں۔

3۔ حَجَرِ اسود کی طرف منہ اور سینہ کر کے ایک قدم بائیں جانب ہو کر اس طرح کھڑی ہوں کہ آپ کا دایاں کندھا حَجَرِ اسود کے بائیں کنارے کی سیدھ میں ہو۔

4۔ پھر طواف کرنے کی نیت کریں **"اے اللہ میں تیری رضا کے لئے بیت اللہ کے سات چکر طواف کی نیت کرتی ہوں، آسان فرما اور قبول فرما"**

5۔ نیت کرنے کے بعد وہاں نماز کی طرح اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھا کر پڑھیں **"اَللّٰهُ اَكْبَرُ"** پر ہاتھ گرا دیں۔

6۔ ایک قدم دائیں ہونے سے آپ حَجرِ اسود کے سامنے آجائیں گی۔ یہاں حَجرِ اسود کا استلام کریں (حَجرِ اسود کے سامنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں اس کی طرف سینے تک اٹھانا اور انھیں چومنا) اور پڑھیں "بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکۡبَرُ"

7۔ اس کے بعد وہیں کھڑے کھڑے دائیں جانب اس طرح گھوم جائیں کہ بیت اللہ آپ کے بائیں جانب ہو جائے۔ سات دانوں والی تسبیح ہاتھ میں پکڑ لیں۔

مسئلہ نمبر 28 حَجرِ اسود سے لے کر رکن یمانی تک کوئی مخصوص ذکر سنت سے ثابت نہیں (ب ٹ، فتویٰ نمبر 143908201161) (اخ فتویٰ نمبر 3599)

8۔ جس ذکر میں زیادہ جی لگے وہ کریں۔ درود شریف، اللہ اکبر، الحمدللہ، سبحان اللہ الغرض کوئی بھی ذکر کرسکتی ہیں، تیسرے کلمے کو علماء نے افضل کہا ہے.

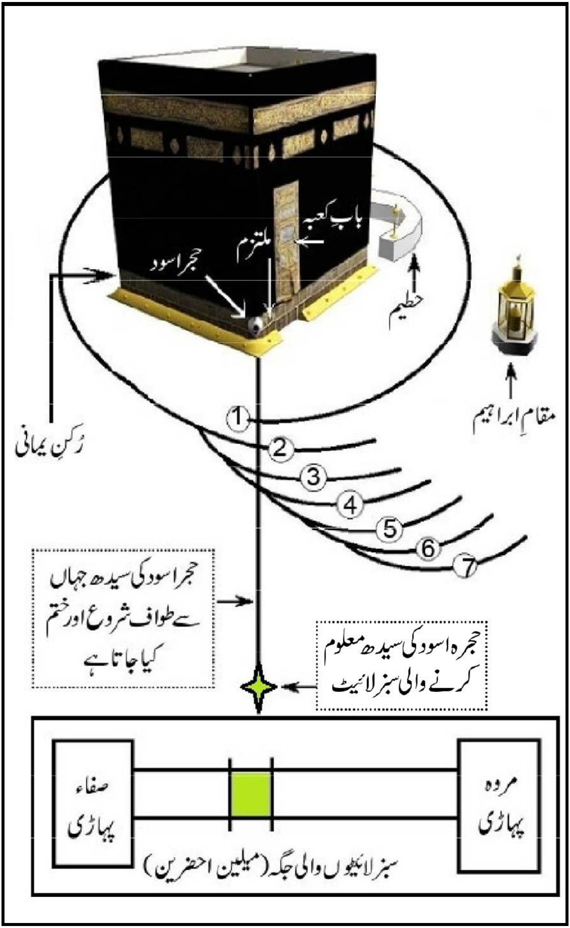
مسئلہ نمبر 29 طواف کے دوران اس طرح بلند آواز سے ذکر و دعا کرنا کہ جس سے طواف کرنے والوں کو تشویش ہو، مکروہ ہے۔ (اخ فتویٰ نمبر 3838)

مسئلہ نمبر 30 طواف کرتے ہوئے بیت اللہ کو دیکھنا مکروہ تحریمی ہے۔

(احسن الفتاویٰ ج 4 ص 557) (دب Fatwa:968-1014/N=10/1438)

مسئلہ نمبر 31 طواف کرتے ہوئے اگر کبھی آپ کا سینہ یا پیٹھ بیت اللہ کی طرف ہو جائے، تو آپ جس جگہ سے اس حالت میں ہوئی تھیں اُس جگہ کے 2 قدم پیچھے سے دوبارہ چلیں۔ اگر رش کی وجہ سے اس جگہ واپس نہ جاسکیں تو اس چکر کو گنتی میں نہ لائیں اور حَجرِ اسود سے یہ چکر دوبارہ شروع کریں۔

(دب Fatwa:968-1014/N=10/1438)


باب کعبہ
ملتزم
حجر اسود
حطیم
مقامِ ابراہیم
رُکنِ یمانی
1
2
3
4
5
6
7
حجر اسود کی سیدھ جہاں سے طواف شروع اور ختم کیا جاتا ہے
حجرہ اسود کی سیدھ معلوم کرنے والی سبز لائیٹ
صفاء پہاڑی
مروہ پہاڑی
سبز لائیٹوں والی جگہ (میلین احضرین)

9۔ رکن یمانی سے حَجرِ اسود تک آپ ﷺ سے ثابت شدہ یہ دعاء پڑھیں۔

" رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ "

10۔ چونکہ طواف میں بیت اللہ کو دیکھنا مکروہِ تحریمی ہے اسلئے حَجرِ اسود کے تعین کے لئے دائیں جانب برآمدوں میں لگی سبز ٹیوب لائیٹوں سے مدد لیں اور رکنِ یمانی کے تعین کے لئے آپ کے دائیں جانب بابِ عبدالعزیز ہے۔ جب آپ اس کے سامنے پہنچیں تو سمجھ جائیں کہ آپ رُکن یمانی کے سامنے آ گئی ہیں۔ وہاں سے لیکر حَجرِ اسود تک مندرجہ بالا دُعا پڑھیں۔

11۔ جب آپ کو دونوں سبز ٹیوب لائیٹیں ایک نظر آنا شروع ہو جائیں تو آپ حَجرِ اسود کی طرف منہ اور سینہ کر کے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں اس کی طرف سینہ تک اُٹھا کر "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ" پڑھیں اور اِن کو بوسہ دیں۔

12۔ اب آپ کا پہلا چکر مکمل ہو گیا اور دوسرا چکر شروع ہو گیا۔

13۔ ہر چکر کے شروع میں استلام کرنے اور سات چکر پورے کرنے پر استلام کرنے سے آپ کے آٹھ استلام ہو جائیں گے۔

مسئلہ نمبر 32 اگر فرض یا واجب طواف کے چکروں کی تعداد بھول جائیں تو طواف دوبارہ شروع کرنا چاہیے اور اگر طواف سنت یا نفل کے چکروں کی تعداد بھول جائیں تو کم تعداد کو صحیح مان کر باقی چکر پورے کریں (ب ٹ، فتویٰ نمبر 143909201233)

مسئلہ نمبر 33 اگر طواف کرتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو وضو بنا کر اُس جگہ سے 2

قدم پیچھے سے طواف شروع کر سکتے ہیں جہاں سے وضوٹوٹا تھا، بہتر یہ ہے کہ یہ والا چکر حَجرِ اسود سے شروع کریں (دب Fatwa:M=11/1434-U/1286-1286)

مسئلہ نمبر 34 افضل یہ ہے کہ اگر 4 چکروں سے پہلے ٹوٹے تو وضو بنا کر نئے سرے سے طواف شروع کریں اور اگر 4 چکروں کے بعد ٹوٹے تو وضو بنا کر اُس جگہ سے 2 قدم پیچھے سے طواف شروع کریں جہاں سے وضوٹوٹا تھا (اخ فتویٰ نمبر 3597)

مسئلہ نمبر 35 جب بھی وضوٹوٹے تو وضو بنا کر نئے سرے سے طواف شروع کرنا سب سے افضل ہے (اخ فتویٰ نمبر 3597)

مسئلہ نمبر 36 بلا وجہ طواف کے چکروں کے درمیان لمبا وقفہ کرنا مکروہ ہے۔اگر فرض نماز کا وقت ہو جائے تو نماز مکمل کر کے اسی جگہ سے طواف شروع کریں، جہاں سے چھوڑا تھا۔

دو رکعت نفل واجب الطّواف پڑھنا

1۔ سات چکر پورے ہونے پر آٹھواں استلام کرنے کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعت نفل واجب الطّواف کی نیت سے پڑھیں۔ یہ نفل مقامِ ابراہیم کے پاس پڑھنا افضل ہیں۔

مسئلہ نمبر 37 اگر مقام ابراہیم کے پاس طواف کرنے والوں کی رش کی وجہ سے نہ پڑھ سکیں تو مسجد الحرم میں جہاں جگہ مل جائے پڑھ لیں۔

(ب ٹ، فتویٰ نمبر 144307101157)

مسئلہ نمبر 38 اگر مکروہ وقت ہو تو نفل نہ پڑھیں۔ طواف کرنے کے بعد مکروہ وقت ہونے کی وجہ سے نفل پڑھنے سے پہلے سعی کی تو ادا ہو جائے گی، مگر افضل یہ ہے کہ مکروہ وقت گزرنے کے بعد نفل پڑھ کر سعی کی جائے تاکہ عمرہ کے افعال ترتیب کے ساتھ ادا ہو جائیں (دب Fatwa:1110-1247/B=12/1438)

2۔ پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھنا مستحب ہے۔

مسئلہ نمبر 39 طواف کے بعد دو نفل واجب الطّواف بغیر کسی عذر کے دیر کر کے پڑھنا مکروہ ہے۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144307101157)

زمزم کا پانی پینا

1۔ زمزم قبلہ رُخ کھڑے ہو کر پینا اور سر پر ڈالنا مستحب ہے۔

2۔ زمزم جس نیت اور جس مقصد سے پیا جائے اللہ اس کو پورا فرماتے ہیں۔

3۔ بسم اللہ پڑھ کر، تین سانسوں میں زمزم کا پانی پئیں، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** پڑھیں اور اپنے سر کے اوپر بھی ڈالیں۔

ملتزم کے سامنے دُعا کرنا

زمزم پینے کے بعد ملتزم کے سامنے آئیں۔ یہ دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے۔ آپ ﷺ اس سے یوں لپٹ جاتے تھے جیسے بچہ ماں سے لپٹ جاتا ہے۔ آپ ﷺ کبھی اپنا دایاں اور کبھی بایاں رخسار اس پر رکھ کر دعائیں مانگتے تھے۔ احرام کی حالت میں آپ ایسا نہ کریں، کیونکہ ہر نماز سے پہلے یہاں خوشبو لگائی

جاتی ہے اور جب آپ اس کو ہاتھ لگائیں گی تو یہ خوشبو آپ کے ساتھ بھی لگ جائے گی اور احرام کی حالت میں خوشبو منع ہے۔عورتیں کسی صورت میں نہ جائیں کہ اس رش میں مرد اور عورت کی تمیز نہیں ہوتی، باقی آپ خود سمجھدار ہیں۔

نواں استلام

1۔ چونکہ آپ نے سعی بھی کرنی ہے۔اس لئے دُعا مانگنے کے بعد حَجرِ اسود کا نواں استلام کریں۔

2۔ سبز ٹیوب لائیٹوں کے نیچے سے گزر کر اندر سعی کرنے والی جگہ پر چلی جائیں۔

3۔ یہاں پہنچ کر جب آپ کی پیٹھ بیت اللہ کی طرف ہو تو تب آپ کے دائیں جانب صفاء پہاڑی اور بائیں جانب مروہ پہاڑی ہوگی۔

سعی (عمرہ کا پہلا واجب)

1۔ صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی تک سات چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔

مسئلہ نمبر 40 عمرہ میں سعی کرنا واجب ہے (ب ٹ فتویٰ نمبر 144001200349)

2۔ صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی تک ایک چکر اور مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی تک دوسرا چکر کہلائے گا۔

مسئلہ نمبر 41 اگر طواف پاکی کی حالت میں کر لیا لیکن سعی کرنے سے پہلے یا کرتے ہوئے حیض/ نفاس والی ہوگئی تو اسی ناپاکی کی حالت میں سعی کر سکتی ہے،لیکن پاکی کی حالت میں سعی کرنا مسنون ہے (دب، Fatwa:118-122/D=2/1440)

مسئلہ نمبر 42 سعی کرنے کے لئے وضو شرط نہیں افضل ہے، مگر باوضو سعی کرنا مستحب ہے۔ (اخ فتویٰ نمبر 1484)

مسئلہ نمبر 43 صفاء پہاڑی سے سعی شروع کرنا واجب ہے، اگر کسی نے مروہ سے شروع کی تو اس کا پہلا چکر شمار نہیں ہوگا، بلکہ اس کے بعد سات چکر مکمل کرنا لازمی ہوں گے۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144105200162)

3۔ صفاء پہاڑی پر پہنچ کر قبلہ رخ کھڑی ہوکر سعی کی نیت کریں

"اے اللہ میں سعی کے سات چکروں کی نیت کرتی ہوں، آسان فرما، قبول فرما"

4۔ تین مرتبہ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہیں، مگر کندھوں تک ہاتھ نہ اُٹھائیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا (پہلا کلمہ، تیسرا کلمہ، چوتھا کلمہ وغیرہ) اور دُرود شریف پڑھیں۔

5۔ صفاء پہاڑی دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے، پس یہاں اللہ سے رُو رُو کے اپنے لئے، اپنے والدین کے لئے اور اپنے اہل واعیال کے لئے دنیا وآخرت میں بھلائی کی دعائیں مانگیں۔

6۔ اس کے بعد مَروہ پہاڑی کی طرف عام رفتار سے ذکر کرتے ہوئے چلیں۔

مسئلہ نمبر 44 سعی کرتے ہوئے کوئی خاص دعا یا ذکر آپ ﷺ سے ثابت نہیں، اس لئے جس ذکر میں زیادہ جی لگے وہ کریں، (پہلا کلمہ، دوسرا کلمہ، تیسرا کلمہ اور دُرود شریف۔۔وغیرہ وغیرہ)، یہاں چوتھے کلمے کو علماء نے افضل بتلایا ہے

7۔ رستے میں چھت کے ساتھ سبز لائیٹیں لگی ہوئی ہیں، اسے میلین اخضرین کہتے

ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت ہاجرہؑ اپنے بیٹے اسماعیلؑ کی پیاس بجھانے کیلئے پانی کی تلاش میں صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی اور مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی کی طرف جاتے ہوئے بھاگی تھیں۔ یہاں صرف مرد دوڑنے کی طرح تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے چلیں گے۔ عورتیں عام رفتار سے چلیں گی۔

8۔ مروہ پہاڑی پر پہنچ کر آپ کا ایک چکر مکمل ہو گیا۔ یہاں قبلہ رخ کھڑے ہو کر اللہ سے رُورُو کے اپنے لئے، اپنے والدین اور اپنے اہل و اعیال کے لئے دنیا و آخرت میں بھلائی کی دعائیں مانگیں۔ مروہ پہاڑی بھی دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے

9۔ اسی طرح اب مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی کی طرف آئیں۔ صفاء پہاڑی پر پہنچ کر آپ کا دوسرا چکر مکمل ہو جائے گا۔

10۔ پہلا چکر صفاء سے شروع ہو کر مروہ پر مکمل ہو گا اور ساتواں چکر مروہ پر مکمل ہو گا

11۔ اسی طریقہ پر آپ کے سعی کے سات چکر مکمل کرنے پر عمرہ کا پہلا واجب مکمل ہو جائے گا۔

مسئلہ نمبر 45 سعی کرتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر کے وہیں سے شروع کریں جہاں سے وضو ٹوٹا تھا۔ (اخ فتویٰ نمبر 1484)

قصر (عورتوں کا بال کاٹنا/کٹوانا) (عمرہ کا دوسرا واجب)

مسئلہ نمبر 46 جو عورت سعی مکمل کر لے، یعنی صرف قصر ہی باقی رہتا ہو تو وہ اپنے بال خود بھی کاٹ سکتی ہے اور اُن کے بھی کاٹ سکتی ہے جن کی سعی مکمل ہو چکی ہو۔

(ب ٹ، فتویٰ نمبر 144207200226)

مسئلہ نمبر 47 احرام کھولنے کے لئے سر کے بال حدودِ حرم کے اندر کاٹنا/کٹوانا ضروری ہیں، حدودِ حرم سے باہر جا کر کاٹے/کٹوائے تو دم دینا پڑے گا۔حدودِ حرم کے اندر تقریباً پورا مکہ شہر آتا ہے۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144207200226)

مسئلہ نمبر 48 کسی عورت نے بغیر قصر کروائے چہرہ ڈھانپ لیا تو اگر ایک دن/ رات/ بارہ گھنٹے تک ڈھانپا رہا تو دم واجب ہوگا۔ اگر ایک گھنٹہ سے زیادہ اور بارہ گھنٹے سے کم تک ڈھانپا رہا تو صدقہ (فطرانہ کی مقدار) واجب ہوگا۔ اگر ایک گھنٹہ سے کم ڈھانپا تو ایک دو مٹھی گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہوگی۔

(دب Fatwa:1333-1405/L=2/1440)

1۔سعی مکمل کرنے کے بعد اپنی رہائش گاہ/ ہوٹل میں آجائیں۔اپنے سر کے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کر کے آخر سے انگلی کی ایک پور (ایک یا ڈیڑھ انچ) کے برابر بال کاٹنے پر احرام کی پابندیوں سے نکل جائیں گی۔

2۔ اس طرح عمرہ کا دوسرا واجب مکمل ہوگیا اور احرام کی ساری پابندیاں ختم ہو گئیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** آپ کا عمرہ مکمل ہوگیا۔

عمرہ کرنے کے بعد مکہ مکرمہ میں کرنے والے کام

1۔ مسجد الحرام میں فرض نماز کے بعد سب سے بڑی عبادت طواف ہے۔نفل پڑھنا، تلاوت اور ذکر وغیرہ آپ اپنے مقام پر بھی کرسکتی ہیں۔مگر طواف آپ صرف مسجد الحرام ہی میں کرسکتی ہیں۔اسلئے صحت جتنی اجازت دے، اُتنے ہی طواف

کریں۔

2۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ جو شخص 50 طواف کرے گا وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا کہ جیسے ابھی پیدا ہوا ہے (ترمذی شریف)

3۔ بیت اللہ شریف پر روزانہ 120 رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ 60 رحمتیں طواف کرنے والوں کو، 40 رحمتیں تلاوت ، ذکر اور نوافل وغیرہ پڑھنے والوں کو اور 20 رحمتیں باوضو بیت اللہ کو دیکھنے والوں کو ملتی ہیں۔ اسلئے جب طواف کرتے کرتے تھک جائیں تو بیٹھ کر تلاوت، ذکرواذکار کریں اور بیت اللہ کو دیکھنا شروع کر دیں۔ جب تھکن دور ہو جائے تو پھر سے طواف شروع کر دیں۔ تاکہ مسجد الحرام میں گزرنے والی ہر گھڑی میں آپ رحمتیں سمیٹی رہیں۔

نفلی طواف کرنے کا طریقہ

نفلی طواف بھی عمرہ کے طواف کی طرح ہے۔ نیت کر کے 7 چکر طواف کے لگائیں، 2 رکعت نفل واجب الطّواف پڑھیں، آبِ زمزم پیئیں اور ملتزم کے سامنے دُعا کریں آپ کا نفلی طواف پورا ہو گیا۔

مسئلہ نمبر 49 کئی طواف کرنے کے بعد سب کے نفل اکھٹے کر کے پڑھنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر مکروہ وقت ہو تو کئی طواف لگا تار کر کے مکروہ وقت ختم ہونے پر سب کے علیحدہ علیحدہ ادا کریں۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144111200731)

دوبارہ عمرہ کرنا

دوبارہ عمرہ کرنے کے لئے اپنے محرم کے ساتھ حرم کی حدود سے باہر

جا کر دو نفل احرام باندھنے کی نیت سے پڑھیں اور عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھیں۔ حرم کی حدود سے باہر دو مشہور مقامات تنعیم (مسجد عائشہ) اور جعرانہ (مسجد جعرانہ) ہیں۔ مسجد الحرام میں آ کر اسی طرح عمرہ کے افعال ادا کریں جیسے آپ نے پہلے ادا کئے تھے۔ سعی مکمل کرنے کے بعد عورتیں اپنے سر کے سارے بال اکٹھے کر کے انگلی کی ایک پور (ایک یا ڈیڑھ انچ) کے برابر بال کاٹنے پر احرام کی پابندیوں سے نکل جائیں گی۔ ہر دفعہ عمرہ کرنے کے بعد بالوں کا کاٹنا ضروری ہے اسلئے زیادہ عمرے کرنے کے بجائے نفلی طواف زیادہ کریں۔

مکہ مکرمہ کی زیارات

سفر حج وعمرہ کا مقصد زیارات کرنا نہیں ہے اور نہ ہی زیارات کرنا سنت/ واجب/ فرض ہیں۔ زیارات کرنے پر کوئی ثواب وجزا نہیں اور نہ کرنے پر کوئی گناہ نہیں، لیکن اتنی دور سے آنے والے کے دل میں بیت اللہ شریف اور روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے ساتھ ساتھ وہ مقامات دیکھنے کا بھی شوق ہوتا ہے جو نبی پاک ﷺ اور ان کے جانثار صحابہؓ سے منسوب ہیں۔ اس سارے شوق و ذوق کے علاوہ جب بھی کسی جگہ کی زیارات کیلئے جائیں تو ہمیشہ فجر کی نماز مسجد الحرام/ مسجد نبوی میں پڑھ کر جائیں اور ظہر کی نماز سے پہلے واپس آ جائیں تا کہ آپ باقی نمازیں بھی مسجد الحرام/ مسجد نبوی میں پڑھ سکیں۔

جنت معلیٰ وہ قبرستان جس میں حضرت خدیجہؓ اور آپ ﷺ کے بیٹوں کی قبریں

ہیں۔ یہاں ان کے لئے رحمت و مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں اور اپنے لئے بھی دُعا کریں۔ یہاں جانے کے لئے بابُ السلام سے باہر نکلیں اور بائیں طرف سڑک پر چلنا شروع کر دیں کہ بیت اللہ آپ کے بائیں طرف ہو اور سڑک پار کرتے ہی سامنے یہ قبرستان ہے۔ تقریباً **10** منٹ میں پہنچ جائیں گی۔

آپ ﷺ کی جائے پیدائش یہاں پر اب اسلامی لائبریری بنا دی گئی ہے۔ یہاں جانے کے لئے بابُ السلام سے باہر نکلیں اور سیدھا چلنا شروع کر دیں کہ آپ کی پُشت بیت اللہ کی طرف ہو۔ تقریباً **5** منٹ میں پہنچ جائیں گی۔

مسجد جن وہ مقام جہاں آپ ﷺ نے جنوں کی ایک جماعت کو دین حق کی دعوت دی اور وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوئے، اب یہاں مسجد بنا دی گئی ہے

منیٰ جہاں حج کے دنوں میں قیام کیا جاتا ہے۔ جمرات (شیطانوں کو کنکریاں مارنے والی جگہ) اور مسجدِ خیف بھی یہیں ہے

میدانِ عرفات (جہاں **9** ذوالحجہ کو وقوف کیا جاتا ہے، مسجدِ نمرہ اور جبلِ رحمت بھی اسی میدان میں ہیں، یہ مسجد سارا سال بند رہتی ہے، صرف **9** ذوالحجہ کو کھلتی ہے اور حج کا خطبہ بھی یہیں سے دیا جاتا ہے)

مزدلفہ جہاں حج کے دنوں میں عرفات سے واپسی پر رات کھلے آسمان تلے گزاری جاتی ہے اور مسجد مشعر الحرام بھی یہیں ہے۔

طائف وہ وادی جہاں نبی کریم ﷺ دعوت حق پہنچانے کی غرض سے گئے تھے لیکن ان لوگوں نے آپ ﷺ کی بات ماننے سے انکار کرنے کے ساتھ ساتھ پتھر بھی مارے، جس سے آپ ﷺ زخمی ہو گئے اور نعلین مبارک خون سے تر ہو گئے تھے، لیکن آقا دو جہاں رحمت اللعالمین نے بد دعا دینے کے بجائے ان کی ہدایت کی دعا کی کہ یہ نہ سہی تو شاید ان کی آنے والی نسلیں ہی ایمان لے آئیں۔ مکہ سے تقریباً **100** کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

مسئلہ نمبر 50 طائف میقات سے باہر واقع ہے، لہٰذا وہاں سے احرام کے بغیر مکہ مکرمہ آنا صحیح نہیں۔ حج و عمرہ کیلئے، حرم شریف میں نماز کیلئے، کسی ضروری کام کیلئے یا مکہ میں رہائش کیلئے، خواہ کسی بھی کام کے کیلئے آئیں، ہر صورت احرام باندھ کر عمرہ کرنا ہوگا۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144012201947)

اگر بغیر احرام کے آجائیں تو اس کا حکم معلوم کرنے کیلئے مسئلہ نمبر 2 دیکھیں۔

نعت رسول مقبول ﷺ

میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے
میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھچوں
میرا دین اور دُنیا مدینے میں ہے
میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے
عرشِ اعظم پہ جس کی بڑی شان ہے
روضہِ مصطفٰی جس کی پہچان ہے
جس کا ہم پلہ کوئی محلّہ نہیں
اِک ایسا محلّہ مدینے میں ہے

میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے

پھر مجھے موت کا کوئی خطرہ نہ ہو
موت کیا زندگی کی بھی پروانہ ہو

کاش سرکار اِک بار مجھ سے کہیں
آ تیرا جینا مرنا مدینے میں ہے

میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے

مالکِ دو جہاں سے دُعا ہے میری
یہ بَدو چشمِ تر التجا ہے میری

اُن کی فہرست میں میرا بھی نام ہو
جِن کا روز آنا جانا مدینے میں ہے

میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے

جب نظر سُوئے طیبہ روانہ ہوئی
ساتھ دل بھی گیا، ساتھ جاں بھی گئی

میں منیر اب رہوں گا یہاں کس لئے
میرا سارا اثاثہ مدینے میں ہے

میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے

مدینہ منورہ کا سفر

مدینہ جانا حج وعمرہ میں نہ فرض ہے، نہ واجب ہے۔ بلکے یہ سفر تو سفرِ عشق ہے۔ اگر کوئی شخص مکہ جا کر حج یا عمرہ کرے اور مدینہ نہ جائے تو اس کے حج یا عمرہ پر کوئی فرق نہیں پڑے گا، مگر آپ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ ''جس نے حج کیا اور میری زیارت کو نہ آیا تو اس نے میرے ساتھ بے وفائی کی''۔ اب آدمی اتنا لمبا سفر کر کے جائے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضری نہ دے تو اس سے بڑی محرومی کی اور کون سی بات ہوگی کہ یہ سفر تو قیامت کے دن میں آپ ﷺ کی شفاعت حاصل کرنے کا سفر ہے۔

آپ ﷺ کا ارشاد پاک کا مفہوم ہے کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی اُسکی شفاعت مجھ پر واجب ہوگئی (معلم الحجاج: راوہ الدارقطنی والبز ار (فتح القدیر)

جب آپ کے قیام کے دن مکہ میں پورے ہوجائیں گے تو مدینہ جانے کیلئے آپ کا ٹور آپریٹر/ ایجنٹ آپ کو بتادے گا کہ فلاں دن کو فلاں وقت پر بس آپ کو لینے کے لئے آئے گی۔ مقررہ وقت سے پہلے ہی اپنا سارا سامان سمیٹ کر تیار ہو جائیں اور جب بس آجائے تو صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُس میں سوار ہوجائیں۔

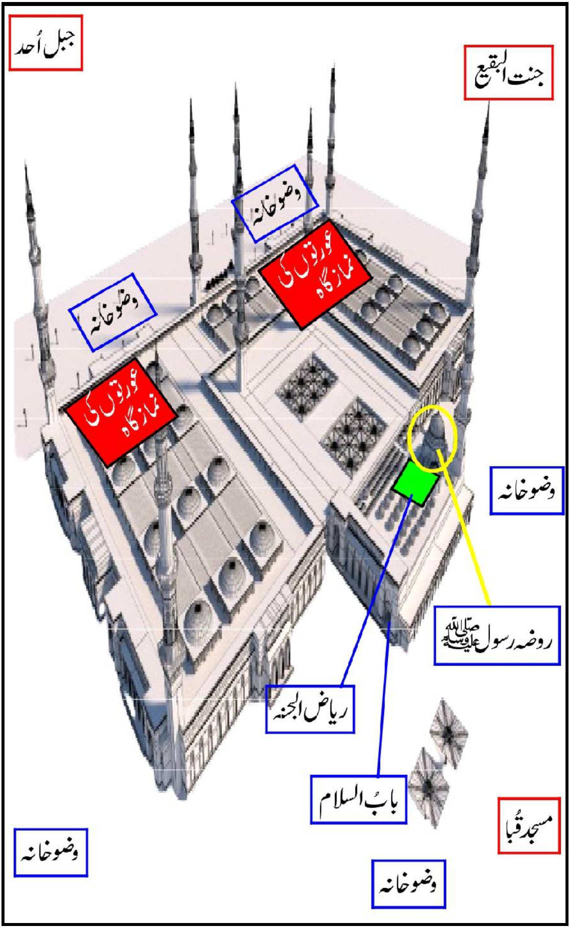
مدینہ منورہ پہنچ کر کرنے والے کام

1۔ پاکستانی ایئرپورٹ سے مدینہ یا مکہ سے مدینہ جاتے ہوئے سارے راستے میں درود شریف پڑھتی رہیں، زیادہ سے زیادہ درود شریف کا تحفہ بارگاہِ رسالت ﷺ میں لے کر جائیں۔

2۔ جب آپ مدینہ اپنے ہوٹل میں پہنچ جائیں تو کاؤنٹر سے کمرے کی چابیاں اور ہوٹل کا کارڈ لیں اور نمازوں کے اوقات معلوم کریں۔ جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتی ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کرلیں۔ گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے آپ کو اپنے ہوٹل میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔

3۔ اگر فرض نماز کا وقت قریب ہو تو وقت کی مناسبت سے وضو/غسل کر کے سب سے عمدہ جوڑا جو آپ کے پاس ہو پہن لیں اور گروپ میں محرم کے ساتھ مسجدِ نبوی جائیں۔ مدینہ میں آپ نے مندرجہ ذیل کام سرانجام دینے ہیں

1۔ بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنا 2۔ ریاض الجنہ

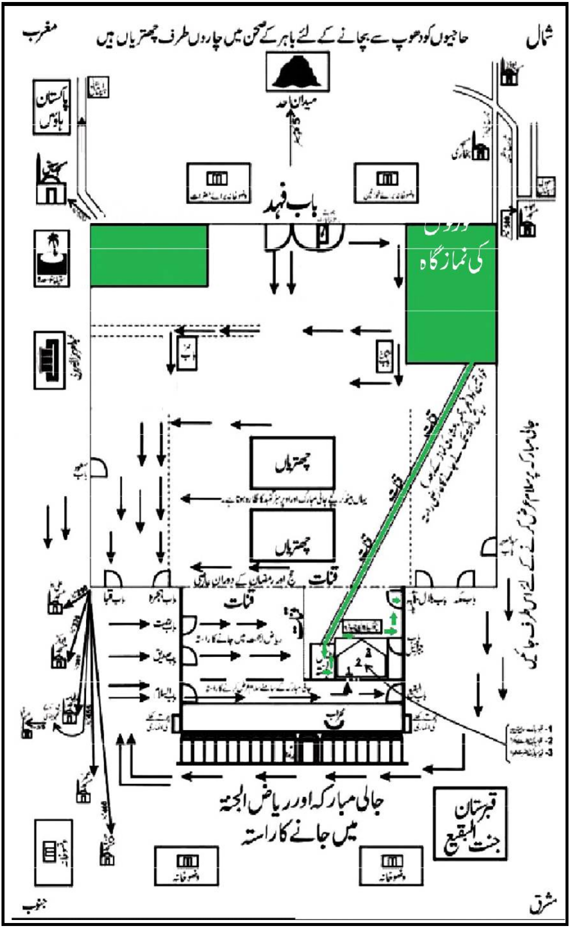

جبل اُحد
جنت البقیع
وضو خانہ
عورتوں کی نماز گاہ
وضو خانہ
عورتوں کی نماز گاہ
وضو خانہ
روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
ریاض الجنہ
باب السلام
مسجد قُبا
وضو خانہ
وضو خانہ

3۔ مدینہ منورہ کی زیارات

بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنا

جیسے ہم کسی سے ملنے جاتے ہیں تو محبت کی وجہ سے اس کے لئے تحفہ تحائف بھی لے کر جاتے ہیں تو ویسے ہی جب ہم آپ ﷺ کو سلام پیش کرنے جائیں تو ساتھ درود شریف کا تحفہ لیکر جائیں۔ جو جتنا زیادہ درود شریف کا تحفہ لیکر جائے گی وہ اتنا زیادہ آپ ﷺ سے محبت رکھتی ہے، گویا یہ بھی ایک تول ہے کہ کون آپ ﷺ سے کتنی محبت رکھتا ہے۔ مسجد نبوی کی عمارت سے پہلے صحن کے گرد لوہے کے جنگلوں والے دروازے ہیں۔ ہر دروازے پر اس کا نمبر لکھا ہوا ہے۔ آپ جس بھی جنگلے کے دروازے سے داخل ہوں اس کا نمبر نوٹ کر لیں تا کہ واپس اسی دروزے سے آئیں اور اپنے ہوٹل میں بآسانی پہنچ سکیں۔ مسجد نبوی کی عمارت میں پچھلی سائیڈ خواتین کیلئے نماز کی دو جگہیں مخصوص ہیں۔ ایک عمارت کے دائیں جانب اور ایک بائیں جانب۔ اپنے چپل اُتار کر چپلوں والی تھیلی میں ڈالیں اور سنت کے مطابق دُعا پڑھ کر دایاں پاؤں اندر رکھیں اور اعتکاف کی نیت کریں۔ مسجد کے اندر جگہ جگہ چپل رکھنے کے لئے لکڑی کے خانے بنے ہوئے ہیں اور اُن کے اوپر ان کا نمبر بھی لکھا ہوا ہے۔ جہاں بیٹھنا مقصود ہو اس خانے کا نمبر اپنے پاس نوٹ کر کے اس میں اپنے چپل رکھ دیں۔ اگر مکروہ وقت یا فرض نماز کا وقت نہ ہو تو 2 رکعت نماز تحیۃ المسجد پڑھیں۔

عورتوں کو مردوں کی طرح ہر وقت بارگاہِ رسالت میں سلام کرنے کی اجازت نہیں ہوتی بلکہ یہ اجازت مخصوص اوقات میں ہوتی ہے اور عورتوں کو ان کی

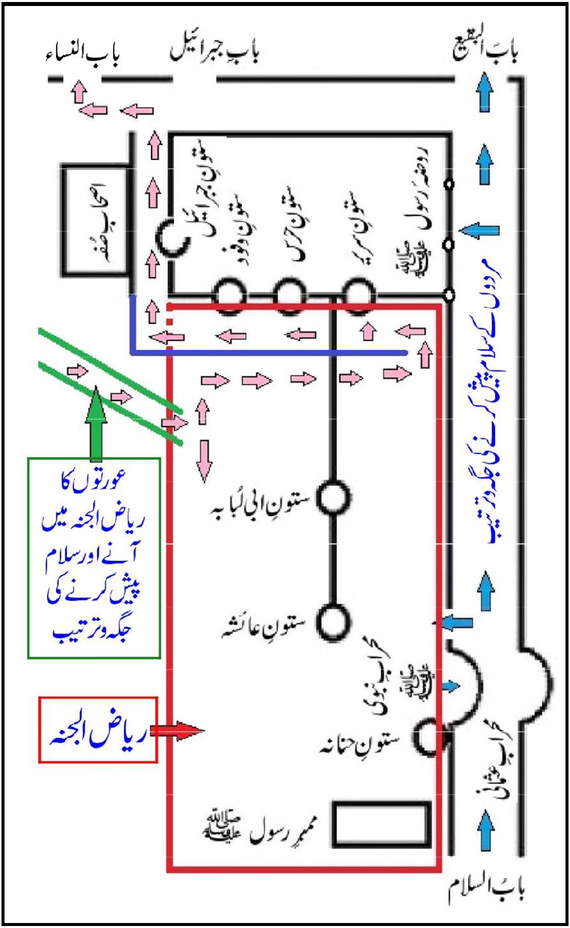

شمال
مغرب
حاجیوں کو دھوپ سے بچانے کے لئے باہر کے صحن میں چاروں طرف چھتریاں ہیں
میدان احد
پاکستان ہاؤس
باب فہد
کی نمازگاہ
چھتریاں
چھتریاں
قنات
قنات
محراب
جالی مبارکہ اور ریاض الجنۃ
میں جانے کا راستہ
قبرستان
جنت البقیع
جنوب
مشرق

نماز گاہ (جو باب فہد سے جنت البقیع والی طرف ہے) سے پردہ لگا کر ریاض الجنہ لے جایا جاتا ہے۔ جب قبلہ رُخ کھڑی ہوں تو آپ کے اُلٹے ہاتھ (بائیں طرف) روضہ رسول ﷺ ہے وہاں سلام پیش کریں۔ پہلے اللہ کے محبوب سرکارِ دو عالم خاتم النبین حضرت محمد ﷺ کو ان کے پیارے پیارے نام لے کر سلام پیش کریں **"اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ"** اور دل میں اللہ سے پیارے نبی ﷺ کی شفاعت کی درخواست کریں۔ پھر خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیقؓ کو سلام پیش کریں **"اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ خلیفہ اول یَا ابا بکر الصدیقؓ"**۔ پھر خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ کو سلام پیش کریں **"اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ خلیفہ دوم یَاعمر فاروقؓ"**۔ سلام پیش کرنے کا عمل آپ نے چلتے چلتے ہوئے کرنا ہے، رُکنا نہیں اور نہ ہی وہاں رُکنے دیا جاتا ہے۔

دوسروں کی طرف سے سلام پیش کرنا

جس کسی نے بھی آپ کو اُس کی طرف سے بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنے کا کہا ہو تو اُس کا نام لے کر اس طرح سلام پیش کریں کہ "یا رسول اللہ فُلاں نے آپ ﷺ کو سلام بھیجا ہے"۔ اگر نام یاد نہ ہو تو یوں کہیں کہ "یا رسول اللہ ﷺ آپ کی اُمت کی بہت سے لوگوں نے آپ ﷺ کو سلام بھیجا ہے"۔

آپ سے گزارش ہے کہ مؤلف کتاب، جملہ ٹریننگ دینے والی خواتین اور کسی بھی درجہ میں اس کارِ خیر میں حصہ لینے والوں کی طرف سے حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں دُرود وسلام پیش کریں۔



باب النساء
باب جبرائیل
باب البقیع
اصحابِ صفہ
ستونِ جبرائیل
ستونِ وفود
ستونِ حرس
ستونِ سریر
روضۂ رسول ﷺ
مردوں کے سلام پیش کرنے کی جگہ و ترتیب
عورتوں کا ریاض الجنہ میں آنے اور سلام پیش کرنے کی جگہ و ترتیب
ستونِ ابی لُبابہ
ستونِ عائشہ
محرابِ نبوی ﷺ
ستونِ حنانہ
ریاض الجنہ
منبرِ رسول ﷺ
محرابِ عثمانی
باب السلام

ریاض الجنہ

حضور ﷺ کا ارشادِ پاک ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''میرے ممبر اور میرے حجرے کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے''۔ اس کو ریاض الجنہ کہتے ہیں۔ اس کے سات ستون ہیں جن کے نام یہ ہیں (معلم الحجاج)

1۔ ستونِ حنانہ 2۔ ستونِ حرس 3۔ ستونِ وفود 4۔ ستونِ ابی لبابہ
5۔ ستونِ سریر 6۔ ستونِ جبرئیل 7۔ ستونِ عائشہ

عورتیں مسجد الحرام/مسجد نبوی میں صرف نماز (فرض یا نفل) پڑھنے کی نیت سے نہ جائیں بلکہ مسجد الحرام میں طواف اور مسجد نبوی میں سلام پیش کرنے کی غرض سے جائیں۔ اگر اس دوران فرض نماز کا وقت آجائے یا ریاض الجنہ میں نوافل پڑھنے کا موقع مل جائے تو پڑھ لیں۔

عورتوں کو سلام پیش کرنے کیلئے مخصوص وقت دیا جاتا ہے جو کہ وقتاً فوقتاً تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ مسجد میں عورتوں کی نماز والی مخصوص جگہ پر انتظام سنبھالنے والی عورتوں سے ریاض الجنہ کے اوقات معلوم کر لیں۔ چونکہ یہاں بھیڑ ہوتی ہے اس لئے یہاں پر پہنچنا بھی مشکل ہوتا ہے، اس لئے اللہ سے دُعا مانگ کر جائیں۔ پھر جب اللہ کے فضل سے وہاں پہنچ جائیں تو اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو، چار نفل پڑھیں۔ اگر مکروہ وقت ہو اور موقع مل جائے تو بیٹھ کر اللہ کا ذکر اور نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام پڑھتی رہیں۔ پھر روضہ رسول ﷺ پر سلام پیش کرتے ہوئے نکل جائیں تا کہ باقی خواتین کو بھی موقع مل سکے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''میری

مسجد میں ایک جگہ ایسی ہے کہ اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضیلت کا پتا لگ جائے تو رش کی وجہ سے وہاں نماز پڑھنے والوں میں قرعہ ڈالنے کی نوبت آ جائے''۔ بعد میں یہ جگہ حضرت عائشہ ؓ نے اپنے بھانجے عبداللہ بن زبیرؓ کو بتائی۔ یہاں اب ایک ستون ہے جسے ستونِ عائشہ کہا جاتا ہے۔ اگر اس ستون کے پاس جگہ مل جائے تو بہتر ہے ورنہ ریاض الجنہ میں جہاں بھی موقع مل جائے نفل ادا کریں۔

مدینہ منورہ کی زیارات

جنت البقیع مسجدِ نبوی کے ساتھ موجود قبرستان ہے، جس میں حضرت عثمانؓ، آپ ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ اور بیٹیاںؓ، بہت سے صحابہ کرامؓ، بے شمار تابعین و تبع تابعین اور بعد میں پیدا ہونے والے بہت سے ائمہ و اولیاء کرام مدفون ہیں۔ عورتوں کو قبرستان میں جانے کی اجازت نہیں ہوتی البتہ باہر کھڑے ہو کر قبرستان کو دیکھا جا سکتا ہے یہاں قبلہ رُخ کھڑے ہو کر ان کے لئے رحمت و مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں اور اپنے لئے بھی دُعا کریں کہ یا اللہ تو ان کی جن باتوں سے راضی ہوا، اُن کو میرے اندر بھی پیدا فرما اور جن باتوں سے انھوں نے پناہ مانگی، یا اللہ میں بھی پناہ مانگتی ہوں۔

جبلِ اُحد وہ پہاڑ ہے جس کے دامن میں اسلام اور کفر کی دوسری جنگ، جنگ اُحد لڑی گئی تھی۔ اس پہاڑ کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''اُحد کو ہم سے اور ہم کو اُحد سے محبت ہے''۔ اس پہاڑ کے دامن میں جنگ اُحد میں شہید ہونے والے ستر جان نثار صحابہؓ دفن ہیں۔ ان کی قبروں کے گرد ایک اُونچی دیوار بنائی ہوئی ہے۔

باقی ساری زمین تو ہموار ہے صرف آپ ﷺ کے چچا سید الشُہد اء حضرت حمزہؓ کی قبر مبارک کے نشانات موجود ہیں۔ وہاں قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اُن کے ایصالِ ثواب اور درجات کی بلندی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں۔

الوداعی سلام پیش کرنا

جب مدینہ منورہ میں آپ کے قیام کے دن پورے ہو جائیں گے تو معلم گروپ لیڈر کے ذریعے آپ کو بتا دے گا کہ آپ کو لینے کے لیے بسیں کس وقت آئیں گی۔ اس تاریخ کو بسیں دیر یا سویر سے آپ کے ہوٹل کے باہر پہنچ جائیں گی۔ آپ مقررہ وقت سے پہلے ہی اپنا سارا سامان باندھ کر تیار ہو جائیں اور بارگاہِ رسالت ﷺ میں الوداعی سلام پیش کریں۔ آپ سے گزارش ہے کہ مؤلف کتاب، جملہ ٹریننگ دینے والی خواتین اور کسی بھی درجہ میں اس کارِ خیر میں حصہ لینے والوں کی طرف سے حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں دُرُود وسلام پیش کریں۔

مدینہ سے مکہ حج وعمرہ کی نیت سے جانے والوں کے لئے میقات بیرِ علی ہے جہاں سے احرام باندھ کر جانا ہوگا۔ یہاں واقع مسجد کا نام مسجد ذوالحلیفہ ہے۔ اگر آپ مکہ آ رہی ہیں اور پہلے سے احرام کی حالت میں نہیں ہیں تو یہاں سے عمرہ کا شروع کے جانا ضروری ہے۔

بغیر احرام کے مکہ جانے کی صورت میں دم واجب ہوگا۔ اگر آپ پہلے سے احرام میں ہیں تو دوبارہ احرام شروع کرنے سے دم واجب ہوگا۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

حقیقتِ انسان

اے انسان تو سمجھتا ہے کہ تو ہمیشہ زندہ رہے گا، نہیں جلد ہی تیرا نام زندوں کی فہرست سے نکل کر مُردوں میں شامل ہو جائے گا اور پھر

والدین بہت روئیں گے، پھر مایوس ہو کر چُپ ہو جائیں گے

بیوی کچھ عرصہ سوگوار رہے گی مگر وقت کے ساتھ ساتھ تم کو بھول جائے گی

بچے بہت یاد کریں گے پھر اُن کے ذہنوں سے تیرا نقش بھی مٹ جائے گا

رشتے دار تم کو خوب یاد کر کے ہمیشہ کے لئے بھول جائیں گے۔

طوفان تمھاری قبر کی بلندیوں کو ہموار کر کے تمھارا نام صفحہ ہستی سے مٹا دے گا

دس بیس سال بعد محسوس ہوگا کہ تم دُنیا میں کبھی آئے ہی نہیں تھے۔

تو دُنیا کی فکر چھوڑ اور آخرت کی تیاری کر جہاں ہمیشہ کی زندگی ہے، بے شک وہی جگہ ہے جہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہنا ہے۔ اللہ آخرت کی فکر عطاء فرمائے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ؕ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ؕ

اجازتِ عام: اس کتاب کو ہر کوئی عین اِسی طرح چھپوا کر تقسیم کر سکتا ہے۔
چھپوانے کیلئے مؤلف سے بھی پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

آپ سے دُعاؤں کی التماس ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف و معاونین کو پورے کے پورے دین پر چلنے اور بار بار حج و عمرہ کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور اِن سب کے والدین اور اہل و عیال کو دُنیا اور آخرت میں بھلائی، آسانی، خاتمہ بالخیر اور پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے، اٰمین

اِس کتاب کو اپنے موبائل میں پڑھنے کیلئے مؤلف کے نمبر
0300-5639539 پر Whatsapp میں یہ پیغام لکھ کر بھیجیں
" کتاب خواتین کا عمرہ مسنونہ بھیجیں "

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو ریا کاری سے بچائے اور اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے

مندرجہ ذیل پتہ سے کتاب مفت حاصل کریں

1۔ رفیق الحجاج اکیڈمی مانسہرہ (حج و عمرہ ٹریننگ سنٹر)
(جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ ب نمبر 1 مانسہرہ)

2۔ عبداللہ اینڈ کو صفدر روڈ مانسہرہ
حاجی احسان اللہ صاحب فون نمبر: 0343-9514125

3۔ جہلم پلائی ووڈ، ہارڈ ویئر، سینٹری سٹور نزد پاور CNG سٹیشن
بٹ پل، شاہراہِ ریشم مانسہرہ فون نمبر: 0300-5639539